رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

HEALFAZL QADIAN

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ وَاسِعٌ

دین کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے | عسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا | اب گیا وقت خزاں

دُنیا میں ایک نبی آیا۔ پر دُنیا نے اُسکو قبول نکیا۔ لیکن خدا اُسے قبول کریگا۔ اور بڑے زور آور حملوں سے اُسکی سچائی ظاہر کر دیگا۔ (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

الفضل

مضامین بنام ایڈیٹر

کاروباری اُمور کے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر ہو

ایڈیٹر:۔ مولوی غلام نبی ٭ اسسٹنٹ۔ مہر محمد خان ٭

نمبر ۵۸ | مورخہ ۲۶ جنوری سنہ ۱۹۲۲ء | یوم پنجشنبہ | مطابق ۲۷ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۰ھ | جلد ۹

مدینۃ المسیح

ہمارے دوسرے مبلغ کی مغربی افریقہ کو روانگی

۲۳ جنوری کو صبح کی نماز کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح ثانی نے شیخ فضل الرحمٰن صاحب مبلغ کو جو اسی دن نائیجیریا (مغربی افریقہ) کو روانہ ہو گئے۔ اپنے دست مبارک سے ہدایات لکھ کر عنایت فرمائیں۔ اور ان کے لئے دعا فرمائی۔ احباب اس نوجوان مجاہد کیلئے جس نے اپنی زندگی خدمت دین کیلئے وقف کی ہے خاص دعا فرمائیں۔

تحفہ شہزادہ ویلز۔ انگریزی میں ترجمہ ہو رہا ہے عنقریب پریس میں چلا جائیگا۔ جن انجمنوں نے اب تک آنہ فنڈ کا چندہ وصول نہیں کیا وہ فوراً وصول کر کے ناظر بیت المال کی خدمت میں بھیجدیں۔

نظم
دربارِ عام گرم ہوا اشتہار دو

(از مولانا سید محفوظ الحق صاحب علمی احمدی)

شانِ محمدی کا تجلا عیاں ہوا — فاران ملکِ ہند میں اب قادیاں ہوا
دارالاماں ہوکے وہ جنت نشاں ہوا — واللہ خوب بزمگہ دلستاں ہوا

دربارِ عام گرم ہوا اشتہار دو
جن و بشر سلام کو آئیں پکار دو

احمد تجلیاتِ الٰہی کا طور ہے — احمد خدا کی شان ہے تعویذ روز ہے
احمد محمدِ عربی کا ظہور ہے — احمد کی بارگاہ میں جانا ضرور ہے

دربارِ عام گرم ہوا اشتہار دو
جن و بشر سلام کو آئیں پکار دو

سب جس کے منتظر تھے وہ سردار آگیا — تکتے تھے جسکی راہ وہ دلدار آگیا
تھا ہم سے جس کا وعدہ دیدار آگیا — صد مرحبا وہ رونقِ دربار آگیا

دربار عام گرم ہوا اشتہار دو
جن و بشر سلام کو آئیں پکار دو

مل مل کے آج نغمۂ توحید گاؤ تم — کون و مکان میں شورِ مسرت مچاؤ تم
سارے جہاں کو مژدۂ رحمت سناؤ تم — عالم کے بسنے والوں کو جلدی بلاؤ تم

دربارِ عام گرم ہوا اشتہار دو
جن و بشر سلام کو آئیں پکار دو

دنیا میں آج ایک تمہیں جانفروش ہو — پھر کارِ دیں میں کس لئے سست و خموش ہو
دلمیں تمہارے عشق کا جوش و خروش ہو — ہاں دوستو! خدا کیلئے نا و نوش ہو

دربار عام گرم ہوا اشتہار دو
جن و بشر سلام کو آئیں پکار دو

اُٹھو، چلو، بڑھو کہ یہی وقت کار ہے — موجوں پہ بحرِ رحمتِ پروردگار ہے
اصلاحِ خلق کا بھی تمہیں پر مدار ہے — اہل جہاں نے کہدو کہ کیا انتظار ہے

دربارِ عام گرم ہُوا اشتہار دو
جنّ و بشر سلام کو آئیں پکار دو

احمدؐ - محمدؐ عربی کے غلام ہیں — سارے جہان والوں کے وہ اک امام ہیں
وہ مہدی زماں ہیں مسیحِ انام ہیں — دھومیں مچی ہیں جنکے بڑے انتظام ہیں

دربارِ عام گرم ہُوا اشتہار دو
جنّ و بشر سلام کو آئیں پکار دو

محمود جس کا نام خدا نے رکھا بشیر — آکر ہوا جماعتِ احمدؐ کا دستگیر
احمدؐ کی وہ نظیر ہے بیکس کا ہے نصیر — ہو جاؤ اُنکی درگہِ عالی کے تم فقیر

دربارِ عام گرم ہوا اشتہار دو
جنّ و بشر سلام کو آئیں پکار دو

سب جانتے ہیں مصلحِ موعود ہے یہی — قائم مقامِ مہدیِ معہود ہے یہی
مقبولِ خاصِ حضرتِ معبود ہے یہی — جو بادشاہِ دیں ہے وہ محمود ہے یہی

دربارِ عام گرم ہوا اشتہار دو
جنّ و بشر سلام کو آئیں پکار دو

اس بزم میں ہے جلوۂ شانِ محمدی — سنتے ہیں اہلِ ذوق بیانِ محمدی
کہیئے منزور اسکو مکانِ محمدی — کہتے ہیں ہر ایک عاشقِ آنِ محمدی

دربارِ عام گرم ہوا اشتہار دو
جنّ و بشر سلام کو آئیں پکار دو

احمدیت اور سالِ نو

سالِ نو کی آمد دنیا کے لئے نئی اُمیدوں کا مژدہ لائی۔ والعصر کا مضمون پھر دلوں میں تازہ ہوا۔ ہر قوم و ملت کے افراد اپنے مقاصد کے حصول کے لئے عمرِ رواں کی کشتیوں میں سوار اپنے اپنے سفر کو نکل پڑے۔ ان سب کے مدِ نظر کچھ کچھ مقاصد تھے کوئی سوراج کا طالب تو کوئی ایجاد کا۔ بظاہر زمانے کی ہوا اور پانی کی رو۔ ان کے شاملِ حال ہیں۔ لیکن ہر وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے بصیرت عطا کی ہے۔ خوب جانتا ہے۔ کہ وہ ایک سراب کی پیروی کر رہے ہیں۔ اور نفسِ سرکش ان کو سخت خطرناک گھاٹیوں اور غاروں کی طرف لئے جا رہا ہے۔ جن سے سلامت نکلنا ایک موہوم امر ہے۔ وہ اپنی خواہش کی دُھن میں خبر دار کرنیوالے کی پکار کو بھی نہیں سُنتے۔ لیکن کیا اے احمدی تو بھی بیدار نہیں۔ یقیناً بیدار تو ہے۔ لیکن تیری سستی رفتار تجھے کچھ کرنے نہیں دیتی۔ کیا تیری ہمدردی بنی نوع انسان کے لئے جوش میں نہیں آتی تا ان غاروں اور تباہ کن گھاٹیوں میں اُترنے والے انسانوں کو ہلاکت سے بچالیوے۔ شاید تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تجھے کیوں کھڑا کیا۔ اور کیوں جوارِ رحمت میں پالا۔ ہاں اسی لئے کہ تو دنیا میں اس کی مخلوق کو ظلمت سے نکال کر منور کر دے۔ اور بھُولے بھٹکوں کو اپنے آقا سے ملاوے۔ تجھے نور اسلئے عطا نہیں کیا گیا کہ صرف اپنے گھروں کو ہی منور کرے۔ بلکہ تیرا کام اس نور کو دنیا کے کونوں تک پہنچانا اور سارا جہان منور کرنا ہے۔ اسوقت تمام دنیا کیا مسلمان اور کیا عیسائی اور کیا ہنود مادہ کی لہروں میں بہے جلتے ہیں۔ اور روحانیت سے نکل گئے ہیں۔ تو نے انہیں نہ صرف اس حالت سے نکالنا ہے۔ بلکہ اپنے معبودِ حقیقی سے بھی لا ملانا ہے۔ یہ مانا تیرے لئے بہت تکلیفوں کا سامنا ہے۔ کہیں دریا اور سمندر ہیں تو کہیں صحرا اور جنگل۔ ہوائے زمانہ بھی تو مخالف ہے۔ یہ مانا کہ تو نے بہاؤ کے بخلاف سمت کو بھی جانا ہے۔ لیکن یاد رہے تیرا حامی تو سارے جہانوں کا خدا ہے۔ چاہے تو پل میں سب رکاوٹیں دُور کر دیگا۔ یہ مانا کہ دہریت اور شرک کا سمندر ایک بلائے عظیم کی طرح موجزن ہے۔ لیکن تیری کشتی بھی تو کشتی نوح ہے اُٹھ اور قوموں کو گمراہی کے گڑھے سے نکال۔ شرک سے پاک کر۔ کفر کے دریا میں ڈوبنے والوں کو سہارا دے۔ اور احمدؐ کی پیاری پکار ہر کان میں پہنچا دے ۔

اپنے اولین بھائیوں میں سے ایک کے قول کو یاد کر جسے بحرِ اوقیانوس میں اپنا گھوڑا ڈالکر اور ہاتھ اُٹھا کر اپنے رب کی جناب میں صدا کی تھی کہ اے قادرِ مطلق ہم نے تیرے پیغام کو خشکی کے کونوں تک پہنچا دیا ۔ یہ وہ زمانہ تھا۔ جبکہ نئی دنیا پس پردہ تھی لیکن اے احمدی قوم۔ اب تیری پکار یہ ہونی چاہئے کہ اے قادرِ مطلق ہم نے تیری تبلیغ کو بر و بحر میں پہنچا دیا۔ اسوقت تیرا مقابلہ شرک اور دہریت سے جو کہ پہاڑ کی طرح دنیا پر تسلط کئے ہوئے ہیں۔ تو نے انھیں اکھیڑنا ہے۔ اور دشمن کی صفوں کو چیرنا ہے۔ پس اُٹھ اور انکو منتشر کر دے۔ جس تیزی سے شرک کی رو دُنیا میں چل رہی ہے۔ اگر تو نے اس سے کئی گنا طاقت سے کام نہ کیا۔ تو تیری منزلِ مقصود اور کام زیادہ کٹھن ہوتا جائیگا۔ پس اپنی عمرِ عزیز کو صرف نقل و بدل میں ہمت صرف کر۔ بلکہ ان ڈوبتوں کو بچا کر حیاتِ ابدی حاصل کر۔ وہ امانت جو تجھے تیرے مسیحا نے دی تھی۔ جلد مریضوں تک پہنچا۔ تا وہ شفا پاویں۔ اللہ کی نصرت تیرے شاملِ حال ہو۔ نیا سال تیرے سامنے ہے۔ دیکھ یہ سال بھی گذشتہ سال کی طرح غفلت میں گذر جائے۔ تیری عمر کے یہ دن نہیں لوٹینگے۔ وقت فرصت ہے۔ دیکھ دُنیا آسمانی پانی کے لئے تڑپ رہی ہے۔ انکی پیاس بجھا۔ اور ان کے دلوں کو سرسبز کر دے۔ تا ان کے بدلے میں تجھے مولا کریم ہمیشہ سرسبز رکھے۔

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا
بفت ایں اجر نصرت را دہند ت آں اخی ورنہ
قضائے آسمان است ایں بہر صورت شود پیدا

راقم ۔ شیخ عبد الحکیم احمدی سکرٹری تبلیغ انجمن احمدیہ انبالہ چھاؤنی

مندرجہ بالا تحریک کے راقم شیخ عبد الحکیم صاحب پچھلے دنوں تین ماہ کی رخصت لیکر قادیان تشریف لائے تھے۔ اور قریباً تین ماہ یہاں دینی واقفیت حاصل کرتے رہے۔ آجکل بڑے شوق سے تبلیغ کے کام میں مصروف ہیں۔ تقریریں بھی کرتے ہیں۔ مضامین بھی لکھتے ہیں۔ ایک ہینڈ پریس رکھا ہوا ہے۔ جسپر وقتاً فوقتاً مختلف تبلیغی مضامین چھاپ کر خوب تقسیم کرتے ہیں۔ رپورٹ بھی باقاعدہ ارسال فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انکی کوششوں کو بار آور کرے۔ اور ان کے ساتھ ہو۔ آمین ۔ والسلام

خاکسار رحیم بخش ناظر تالیف و اشاعت قادیان

ناظر اُمورِ عامہ کا اعلان

جن احباب نے جلسہ سالانہ کے موقع پر نکاح پڑھوائے ہیں۔ وہ اپنی فہرست بہت جلد دفترِ امورِ عامہ میں بھیجدیں۔ تاکہ اخبار میں اعلان کر دیا جائے۔ اور ہمیشہ فریقین کو یہ کام بوساطت ناظر امورِ عامہ کرنا چاہیئے یا فہرست فوراً داخل کر دیا کریں تاکہ اعلان ہو سکے ناظر اُمورِ عامہ

نُور ہاسپٹل میں ایک مستعد کمپونڈر کی ضرورت

نور ہسپتال میں ایک سال کے لئے ایک کمپونڈر کی ضرورت ہے۔ جو صاحب خدمتِ دین اور رہائش قادیان کو مدِ نظر رکھتے ہوں۔ وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنی درخواست معہ سند واقفیت کام بھیجیں۔ تنخواہ بائیس روپے ماہوار ... ماہوار ... افسر نور ہسپتال قادیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دار الامان - ۲۶ر جنوری ۱۹۲۲ء

اتمام الحجۃ نمبر ۲ کا جواب

(نمبر ۲)

(از مکرم جناب شیخ عبد الرحمن صاحب فاضل مصری)

دلیل کا حصہ سوم اور مولوی محمد علی صاحب کا اپنے تجویز کردہ اصل کے ماتحت خود مکفرین کے مشابہ بن جانا

دلیل کے حصہ دوم کے رد کرنے کے بعد اگرچہ مولوی صاحب کے دعوے کی عمارت کے بنیے کا بھی نام و نشان نہیں رہتا۔ اور وہ کان لم یکن کا مصداق ہو جاتی ہے۔ مگر چونکہ مولوی صاحب نے دلیل کے حصہ سوم میں اپنے دعویٰ کو نئے رنگ میں پیش کیا ہے اس لئے مولوی صاحب کی تشفی کے لئے اس کے متعلق بھی کچھ عرض کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ دلیل کا تیسرا حصہ ان کا یہ ہے:۔

"کہ حضرت مسیح موعودؑ کی جس تشریح کا نام مکفرین نے اسوقت نبوت سمجھ کر حضور پر کفر کا فتویٰ لگایا تھا حالانکہ حضرت صاحب اس کا نام محدثیت رکھتے تھے۔ اسی تشریح کو آج میاں صاحب نبوت کی تشریح سمجھتے ہیں۔ پس ثابت ہوا۔ کہ وہ مکفرین کے ہمنوا ہو کر غلو کا ارتکاب کر رہے ہیں۔"

حضرت خلیفۃ المسیح پر لوگوں کو بدظن کرنے کے لئے مولوی صاحب اپنے خیال میں اس دلیل میں ایک زبردست ہتھیار کے ساتھ آراستہ ہو کر میدان میں آئے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے اس پر بہت زور دیا ہے۔ مگر عنقریب وہ دیکھ لینگے۔ کہ یہ ہتھیار بھی ان کا ایسا ہی نکما ثابت ہوا ہے جیسا کہ پہلے ہتھیار نکمے ثابت ہو چکے ہیں۔ مولوی صاحب کے اس اعتراض کا جواب میں دو طرح سے دونگا۔

اول۔ اگر ہم فرض بھی کر لیں۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح و مخالفین کے خیال میں توارد ہے۔ تب بھی ہم پر کوئی اعتراض نہیں آتا۔

دوم۔ یہ کہ توارد کا وجود ہی نہیں۔ اسلئے اعتراض باطل

مولوی صاحب! کسی احمدی کا حضرت مسیح موعود کے متعلق حضور کی اپنی تعلیمات و تصریحات کے ماتحت ایک عقیدہ رکھنا محض اسوجہ سے غلو نہیں کہلا سکتا۔ کہ مکفرین نے حضور پر اس عقیدہ کی وجہ سے کفر کا فتویٰ لگایا تھا۔ ورنہ حضور کے دعویٰ مسیحیت کا ماننا بھی غلو میں داخل ہو جائیگا۔ کیونکہ مکفرین نے تو اس کی وجہ سے بھی فتویٰ کفر لگایا تھا۔

غلو کے فیصلہ کیلئے ایک اصل

غلو اس صورت میں ہو سکتا ہے۔ کہ اگر حضرت مسیح موعودؑ یہ اعلان کرتے۔ کہ یہ میرا عقیدہ نہیں۔ مکفرین مجھ پر افترا کرتے ہیں۔ اور پھر تادم وصال اس اعلان پر قائم رہتے۔ اگر اعلان پر قائم رہنے کی شرط کا لحاظ نہ رکھا جائے۔ تو حضرت مسیح [illegible] کا مسیح ماننا بھی غلو ہے کیونکہ مکفرین نے براہین احمدیہ کے شائع ہوتے ہی یہ کہدیا تھا۔ کہ یہ شخص مسیح ہونے کا مدعی ہے۔ اور مسیح کی تمام پیشگوئیاں اپنے اوپر چسپاں کرتا ہے۔ اس لئے کافر ہے۔ جس پر مولوی محمد حسین بٹالوی نے جس نے اس وقت حضرت صاحب کی طرف سے تمام اعتراضوں کا جواب دیا تھا۔ ریویو براہین میں فوراً لکھا۔ کہ یہ بالکل افترا ہے۔ براہین میں تو صاف اس بات کا اقرار موجود ہے کہ حضرت عیسےٰ زندہ ہیں۔ اور وہی آئینگے۔ اور انہی کے ہاتھ پر تمام پیشگوئیاں پوری ہونگی۔ لیکن بعد میں حضرت صاحب نے اس اعلان کو قائم نہ رکھا۔ اور صاف طور پر اس پر قلم نسخ پھیر دیا۔ پس اگر پہلے اعلان پر قائم رہنے کی شرط کو نظر انداز کر دیا جائے۔ تو دعویٰ مسیحیت پر ایمان لانا بھی غلو میں داخل ہو جائیگا۔ اس اصل کے ماتحت آپ کا الزام غلو تب ہی صحیح ثابت ہو سکتا ہے اگر آپ ساتھ یہ بھی ثابت کر دیں۔ کہ حضرت مسیح موعود نے اس تشریح کو نبی کہنے سے انکار کیا ہو۔ اور پھر اسی انکار پر اس دار فانی سے رحلت فرما کر اپنے مولا سے جا ملے ہوں کیونکہ حضرت خلیفۃ المسیح اپنے اجتہاد یا قیاس سے تو اس تشریح کا نام نبوت نہیں رکھتے۔ کہ ان پر غلو کا الزام آ گئے۔ بلکہ اس لئے اسکو نبی کی تشریح قرار دیتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے اسی کو نبی کی تشریح قرار دیا۔

پس حضرت خلیفۃ المسیح کا یہ دعویٰ ہے۔ کہ اس تشریح کو حضرت مسیح موعودؑ نے ایک وقت میں محدثیت بھی کہا۔ مگر بعد میں یہ کہا کہ اسکو محدثیت نہیں کہنا چاہیئے۔ بلکہ بحکم الٰہی اسکو صرف نبوت کی ہی تشریح قرار دیا۔ چنانچہ حقیقۃ النبوۃ کے صفحہ ۱۲۴ پر اسی عبارت کے بعد جس کو آپ نے نقل کیا ہے حضور نے لکھا ہوا دیا ہے۔ جس کو عمداً آپ نے ترک کر دیا ہے۔ حضور کے الفاظ یہ ہیں:۔

"لیکن جب آپ کو معلوم ہوا۔ کہ جو کیفیت اپنے دعوے کی آپ شروع دعویٰ سے بیان کرتے چلے آئے ہیں۔ وہ کیفیت نبوت ہے۔ نہ کہ کیفیت محدثیت تو آپ نے اپنے نبی ہونے کا اعلان کر دیا۔"

اس دعویٰ کو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایسے قوی و زبردست دلائل سے ثابت کیا ہے۔ جو مضبوطی میں پہاڑ کی مانند ہیں۔ ان سے ٹکرانے والا اپنے سر کو پاش پاش کر لیگا۔ مگر ان کو اپنی جگہ سے ہلانے میں کبھی کامیاب نہ ہو گا۔ چنانچہ اسوقت تک باوجود اس کے کہ آپ نے جس قدر ممکن تھا۔ زور لگایا۔ مگر ان کے ایک نقطہ کو بھی غلط ثابت نہ کر سکے۔ اور جہاں تک خدا نے مجھے سمجھ دی ہے۔ اس کی بنا پر میں کہہ سکتا ہوں۔ کہ انشاء اللہ آیندہ بھی آپ کو کامیابی کا منہ دیکھنا نصیب نہ ہو گا چنانچہ اسوقت اس ٹریکٹ میں بھی آپ کا [illegible] دعویٰ کے توڑنے سے منہ پھیر کر دوسری طرف متوجہ ہونا آپ کے عجز کی ایک بین دلیل ہے۔ حالانکہ چاہیئے تو یہ تھا کہ آپ حضور کے اس دعویٰ کو باطل کرتے۔ کیونکہ اس دعویٰ کے باطل ہونے سے حضور کے تمام عقائد باطل ہو جاتے ہیں۔ ان مشابہتوں وغیرہ کی ضرورت ہی باقی نہیں رہتی مگر آپ کا اصل کو چھوڑ کر فرع کو پکڑنا اور حضرت خلیفۃ المسیح پر الزام غلو [illegible] کے لئے صرف یہ کہدینا کہ مکفرین نے بھی ایک وقت میں حضرت صاحب کی تحریر سے نبوت ہی سمجھا تھا۔ اور میاں صاحب بھی آج یہی سمجھتے ہیں۔ عقلمندوں کے نزدیک طفلانہ بات سے زیادہ وقعت نہیں رکھ سکتا۔ اور اگر آپ اسکو وزنی بات سمجھتے ہیں۔ تو پہلے خود اس پر

عمل پیرا ہو کر حضرت صاحب کے مسیح موعود ماننے سے انکار
[illegible] - پھر دوسروں پر اعتراض کے لئے زبان کھولیں
[illegible] بات اسوقت ہے - جب آپ کی اس بات کو تسلیم
کرلیا جائے - کہ مکفرین نے حضرت صاحب کی تحریروں سے
[illegible] نبوت سمجھی [illegible] جو آج حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ
بنصرہ العزیز سمجھتے ہیں - لیکن میں آپ کو بتانا چاہتا
ہوں - کہ یہ بات ہی بالکل [illegible] ہے - کہ مکفرین اور حضرت
خلیفۃ المسیح کے سمجھنے میں توارد [illegible] ہو -

کیونکہ مکفرین حضرت صاحب کی [illegible] سے نبوت مستقلہ
سمجھتے تھے - جیسا کہ میں پہلے واضح کر چکا [illegible] - اور حضرت
خلیفۃ المسیح حضرت صاحب کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم
کے فیض سے نبوت حاصل کرنیوالا مانتے ہیں ۔

پھر یہ بھی غلط ہے - کہ مکفرین علی الاطلاق یہ کہتے تھے
کہ یہ شخص (حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام) لفظ
محدث بولتا ہے - اور تعریف وہ کرتا ہے - جو نبی کی ہے
[illegible]
بولتا ہے - مگر ساتھ ہی یہ بھی کہہ دیتا ہے کہ محدث بھی
ایک معنی سے نبی ہوتا ہے - اسکو بھی جزوی ناقص نبوت
حاصل ہوتی ہے - اگر صرف محدث ہی کہتا - اور ساتھ یہ الفاظ
نہ بڑھاتا - تو ہم نبوت کے دعویٰ کا الزام نہ دیتے - اس سے صاف
ظاہر ہے کہ مکفرین حضرت مسیح موعود کی تشریح محدثیت سے
بظاہر ایک سلیخ بھی [illegible] ادھر نہیں گئے - اور بظاہر انہوں
نے جزوی ناقص نبوت سمجھ کر ہی فتوے کفر دیا - اور یہ ایسی
نبوت ہے - جس کے آپ بھی منکر نہیں ۔

پس اگر اسطرح پر مشابہت ثابت ہو جاتی ہے - تو اس
تشابہ کا دائرہ تو اسقدر وسیع ہے کہ آپ خود بھی اس سے
باہر نہیں رہ سکتے - اسی لئے آپ نے اپنے ٹریکٹ میں مکفرین
کی یہ عبارت تو نقل کر دی - مگر ساتھ اس کے اس نے محدثیت
کے معنے ایسے بیان کر دئے ہیں - اور اس [illegible] کی ایسی
تشریح کر دی ہے [illegible] بجز نبوت اور کچھ مراد ہی نہیں
[illegible]

لیکن اس کے بعد کی عبارت کو جو اس جملہ کی اصل مطلب پر روشنی
ڈالنے والی اور آپ کو بھی مشابہت کے الزام کے نیچے
لانیوالی تھی - چھوڑ گئے - شاید سہو ہو گیا ہو - اس لئے [illegible]
فذکّر کی تعمیل میں میں یاد دلاتا ہوں ۔

سنئے! اس کے بعد وہ مکفر یوں رقمطراز ہے - انکی
عبارت توضیح مرام میں جو بصفحہ ۱۱۴ منقول ہے - صاف تصریح
ہے - کہ محدث جزئی طور پر ایک نبی ہی ہے " کیا اس فقرہ
"کہ محدث جزئی طور پر ایک نبی ہی ہے " سے واضح نہیں
ہوتا کہ وہ مکفر حضرت صاحب کی تشریح کو جزئی نبی کے
نام سے ہی موسوم کرکے حضور پر کفر کا فتویٰ لگاتا ہے چنانچہ
اس کی تائید میں سارا فتویٰ کفر بھرا ہوا ہے - فتویٰ کفر
کی بنیاد ہی بہت حد تک مطلق لفظ نبی کے استعمال پر
رکھی گئی ہے - غور کے لئے مندرجہ ذیل عبارتیں ملاحظہ ہوں -

"قادیانی کا محدث ہونے کا دعویٰ کرنا اور اس ذریعہ
سے ایک قسم کا نبی کہلانا اور ختم نبوت کو نبوت کلی
تشریعی سے مخصوص کرنا - اور نبوت جزئی کے دروازہ
کو مفتوح کہنا ان نصوص قرآن و حدیث سے انکار
ہے - جو مطلق نبوت کو ختم کرتے ہیں - قرآن مجید کی یہ
[illegible] اطلاق و عموم سے ساتھ آنحضرت صلعم
نبوت کو ختم کرتی اور صاف بتاتی ہے کہ ایسا کوئی شخص نہ ہوگا جس پر
لفظ نبی کا اطلاق ہو سکیگا " (فتویٰ کفر [illegible])

"ان ارشادات نبویہ کے بعد جملہ لانبی بعدی بتاتا ہے
کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ایسا کوئی نہیں
ہوگا - جس پر لفظ نبی [illegible] سکے - (صفحہ [illegible])

"آیۂ قرآن کی عموم و اطلاق سے اور ارشادات نبویہ کے
عموم و خصوص دونوں سے ثابت ہے - کہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے بعد کوئی ایسا شخص نہیں - جس پر لفظ نبی
کا اطلاق ہو سکے " (صفحہ ۷۳)

"جو شخص سلسلۂ نبوت کو خواہ تامہ ہو یا ناقصہ قیامت
تک جاری سمجھے [illegible] اسلام سے خارج
ہے" ([illegible] ۱۱۷)

مولوی صاحب! اب بتلایئے کیا آپ حضرت مسیح موعود
کو ایک قسم کا نبی کہنے سے انکار کرتے ہیں - کیا آپ حضور
کو جزئی نبی ماننے کے بھی منکر ہیں - کیا آپ حضور پر لفظ نبی
کا بولنا مطلق ممنوع قرار دیتے ہیں - کیا آپ حضور کو ناقص
طور پر نبی کہنے کو جائز نہیں سمجھتے - کیا آپ اس جملہ کو کہ
محدث بھی ایک معنی سے نبی ہوتا ہے - شریعت کی
رو سے حرام سمجھتے ہیں -

پس جب آپ ان سب باتوں کو جائز سمجھتے ہیں - جس پر آپ کی
تمام تحریریں شاہد ہیں - تو کیوں آپ کو مکفرین کے مشابہ اور
ان کے ہمنوا سمجھ کر غلو کا مرتکب نہ قرار دیا جائے - خصوصاً جبکہ
آپ خود ہی یہ اصل تجویز کر چکے ہیں کہ مکفرین نے جو کچھ ۱۸۹۱ء
میں حضرت مسیح موعود کی تحریروں سے سمجھ کر حضور پر کفر کا فتویٰ
لگایا تھا - انہی تحریروں سے [illegible] سمجھنا ان کے مشابہ اور
ہمنوا بنا دیتا ہے - جس کا لازمی نتیجہ غلو ہے ۔

مذکورہ بالا بیان سے صاف ثابت ہوتا ہے - کہ مکفرین
نے حضرت مسیح موعود پر اسی طرح بظاہر جزئی اور ناقص نبوۃ
کا مدعی قرار دیکر فتویٰ کفر لگایا ہے - جس طرح کہ اب مولوی
محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء سمجھ رہے ہیں -

مولوی صاحب! مکفرین کو اس سے غرض ... نہیں - کہ
حضرت مسیح موعود کی بیان کردہ تشریح کو تشریح نبوت قرار
دیا جائے - یا تشریح نبوت ناقصہ - یہ تو آپکا اور ہمارا اختلاف
ہے - ان کے نزدیک تو ہر دو کافر اور دائرہ اسلام سے
خارج ہیں - کیونکہ ان کے عقائد کے رو سے جو شخص نبی کریم
صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد لفظ نبی اپنے لئے استعمال کرے
یا کرنا جائز سمجھتا ہو - خواہ کسی معنی میں ہو - وہ شریعت اسلام
کو منسوخ کرنیوالا ہے - اور اسلام کی تعلیم کا تارک ہے
اسلئے وہ کافر ہے ۔

ایک اعتراض اور اس کا جواب

ہاں اگر آپ یہ کہیں کہ تم لوگ حضرت مسیح موعود کی اس
تشریح کو تشریح نبوت قرار دیکر غالی بن گئے ہو - کیونکہ
حضرت صاحب نے اسے محدثیت قرار دیا ہے - تو اس کے
جواب میں یہ عرض ہے ۔

آپ کا یہ اعتراض بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
پر ہی پڑتا ہے - کیونکہ خود حضرت صاحب نے ہی اس تشریح کو
نبوت کی تشریح قرار دیا ہے - اور صاف فرما دیا ہے - کہ جس
میں یہ کیفیت پائی جائے - وہ محدث نہیں کہلا سکتا - جیسا کہ
حضور اسی خط مطبوعہ اخبار عام میں اپنے سے الزام دور
کرنے کے بعد فرماتے ہیں:-

"جس بنا پر میں اپنے تئیں نبی کہلاتا ہوں - وہ
صرف اسقدر ہے - کہ میں خدا تعالیٰ کی ہمکلامی

سے مشرف ہوں۔ اور وہ میرے ساتھ بکثرت بولتا اور کلام کرتا ہے۔ اور میری باتوں کا جواب دیتا ہے۔ اور بہت سی غیب کی باتیں میرے پر ظاہر کرتا ہے۔ اور آئندہ زمانوں کے وہ راز میرے پر کھولتا ہے۔ کہ جب تک انسان کو اس کے ساتھ خصوصیت کا قرب نہ ہو۔ دوسرے پر وہ اسرار نہیں کھولتا۔ اور انہی امور کی کثرت کی وجہ سے اس نے میرا نام نبی رکھا ہے۔ سو میں خدا کے حکم کے موافق نبی ہوں۔ اور اگر میں اس سے انکار کروں۔ تو میرا گناہ ہو گا۔"

جناب مولوی صاحب! اب دیکھئے کہ کیا حضرت صاحب نے اسی تشریح کا ذکر کر کے اس کا نام نبوت رکھا ہے یا نہیں۔ اپنے قیاس سے نہیں۔ بلکہ خدا کے حکم سے ایسا کیا ہے۔ اگر اس کا نام آپ غلو رکھتے ہیں۔ اور اسکو مخالفین کے ہم نوا ہونا قرار دیتے ہیں۔ تو آپ ہی انصافاً بتائیں۔ کہ اس کا ملزم آپ کس کو بنا رہے ہیں ؛

بغض کی حد ہو گئی ہے۔ اور مسیح موعود کی بیان کردہ تشریح کو نبی کے نام سے موسوم کرنیوالا نادان

مولوی صاحب! اگر کسی انسان کو کسی سے بغض ہو۔ تو اسے ایک حد کے اندر رکھنا چاہئیے یہ نہ ہو۔ کہ اس کی وجہ سے اس پر ایسے الزامات لگانے شروع کر دے۔ جن سے اپنے پیشوا پر حملہ ہوتا ہو۔ کیونکہ اس صورت میں وہ اپنے مقتدا کے ساتھ ...... نادان ...... دوست کا پارٹ ادا کر رہا ہو گا ؛

پھر دیکھئے حضرت مسیح موعود صرف یہی نہیں کہ اس تشریح کو بیان کر کے اس کا نام نبوت رکھیں۔ بلکہ اس مفہوم کے ہوتے ہوئے جو شخص آپ کو نبی نہ کہے۔ اسکو خدا سے لڑنیوالا اور شیطانی وسوسہ میں گرفتار قرار دیتے ہیں۔ دیکھو حقیقۃ الوحی از صہ ۱۴۸ تا صہ ۱۵۵۔ اور پھر اس تشریح کو نبوت کے نام سے موسوم نہ کرنے والے کو نادان فرماتے ہیں۔ دیکھو چشمہ معرفت صہ ۱۸۰-۱۸۱ اور پھر صرف یہی نہیں کہ اپنے پر اس تشریح کو چسپاں کر کے اپنا نبی ہونا ثابت کرتے رہے۔ بلکہ گذشتہ تمام انبیاء علیہم السلام کے متعلق یہی عقیدہ ظاہر کیا۔ کہ وہ بھی اسی تشریح کی وجہ سے نبی کہلاتے رہے ہیں۔ چنانچہ غلطی کے ازالہ میں فرماتے ہیں "منجملہ ان انعامات کے وہ نبوتیں اور پیشگوئیاں ہیں جن کی رو سے انبیاء علیہم السلام نبی کہلاتے رہے ہیں"

حوالے تو بہت ہیں۔ مگر فی الحال آپ انہیں پر غور فرمائیں کہ حضرت مسیح موعود ؑ تو ایسے شخص کو جو اس تشریح کو نبی کے نام سے موسوم نہ کرے۔ نادان قرار دیتے ہیں۔ اور آپ اسے غالی بتاتے ہیں۔ ببیں تفاوت راہ از کجاست تا بکجا۔ اور دیکھیں کہ کیا آپ اسی راہ پر قدم نہیں مار رہے۔ جس پر نادان مخالفوں نے مارا تھا۔ کیا یہ مقام تعجب نہیں۔ کہ نادان مخالف اور دوستی کا دم بھرنے والے اور ہر ایک بات میں حضرت مسیح موعود ؑ کو حکم تسلیم کرنے کا دعویٰ کرنیوالا مرید آج ایک ہی نقطہ پر جمع ہو جاتے ہیں۔ کیا یہ اجتماع بتاتا نہیں کہ آج آپ نادان مخالفوں کے ہم نوا ہی نہیں بلکہ مشابہت پیدا کر رہے ہیں۔ آپ مخالفوں کے ساتھ مشابہت تو ہماری ثابت کرنے لگے تھے۔ وہ تو آپ کر نہ سکے۔ مگر الٹی آپکی مشابہت ثابت ہو گئی۔ گویا جو تیر آپ نے ہم پر چلایا تھا۔ وہ الٹ کر آپ پر ہی پڑا ؛

کیا آپ کے نادان مخالفوں کے ساتھ اس مشابہت کی وجہ سے میں آپ کے حق میں وہی الفاظ استعمال کر سکتا ہوں۔ جو آپ نے ہمارے حق میں لکھے ہیں۔ اور وہ بتغیر الفاظ یہ ہیں۔

"مولوی محمد علی صاحب اور ان کے چند رفقاء خدا کے لئے غور کریں۔ کہ نادان مخالفین مسیح موعود کے ہم نوا ہو کر انھوں نے کس سے قطع کیا اور کس سے تعلق گانٹھا ؛

ہماری مشابہت کس سے ہے؟

بالمقابل آپ کے ہم اس تشریح کو نبوت کے نام سے موسوم کرنے میں کس کے ہم نوا اور کس کے مشابہ ہیں۔ اس کے لئے حضرت مسیح موعود کی ذیل کی تحریر ملاحظہ فرماویں "ہم خدا کے ان کلمات کو جو نبوت یعنے پیشگوئیوں پر مشتمل ہوں۔ نبوت کے اسم سے موسوم کرتے ہیں۔" چشمہ معرفت صہ ۳۲۱

بس ہمارا قدم تو اسی راہ پر ہے۔ جس پر ہمیں خدا کا برگزیدہ مسیح موعود چلا گیا تھا۔

اب میں آپ کو بتاتا ہوں۔ کہ ایک طرف تو حضرت مسیح موعود ؑ نے اس تشریح کو نبی کے نام سے صرف موسوم ہی نہیں کیا۔ بلکہ نہ کرنے والے کو نادان کہا ہے۔ اور دوسری طرف ساتھ ہی یہ بھی واضح کر دیا ہے۔ کہ اس تشریح کو محدثیت کے نام سے موسوم نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ حضور غلطی کے ازالہ میں صاف فرماتے ہیں۔ "اگر خدا تعالیٰ سے غیب کی خبریں پانے والا نبی کا نام نہیں رکھتا تو پھر بتلاؤ کس نام سے اسکو پکارا جائے۔ اگر کہو اس کا نام محدث رکھنا چاہئیے تو میں کہتا ہوں کہ تحدیث کے معنے کسی لغت کی کتاب میں اظہار غیب نہیں ہے۔ مگر نبوت کے معنے اظہار غیب ہے۔"

ایک شبہ کا ازالہ

اگرچہ یہ تحریر بہت صاف اور واضح ہے مگر آپ کو اس کے متعلق ہمیشہ ایک شبہ دامنگیر رہتا ہے۔ جس کا ازالہ اسجگہ مناسب معلوم ہوتا ہے آپ لکھا کرتے ہیں۔ کہ اس عبارت میں حضرت مسیح موعود نے اس بات کا انکار کیا ہے۔ کہ لغت میں تحدیث کے معنے اظہار غیب نہیں ہے۔ پس یہاں لغوی محدث ہونے سے انکار کیا ہے نہ کہ شریعت کی اصطلاح میں محدث ہونے سے۔

اس شبہ کے متعلق یہ واضح ہو کہ اول تو طرز کلام ہی ان معنوں کا متحمل نہیں۔ کیونکہ حضرت صاحب سوال کرتے ہیں۔ کہ اگر خدا تعالیٰ سے غیب کی خبریں پانیوالا نبی کا نام نہیں رکھتا تو پھر بتلاؤ کہ کس نام سے اسکو پکارا جائے۔ اس کے بعد حضرت صاحب سوال کی طرف سے خود ہی ایک جواب نقل کرتے ہیں۔ گویا کہ سوال اس سوال پر یہ کہتا ہے کہ ایسے شخص کا نام محدث رکھ لو۔ اس کے جواب پر فرماتے ہیں۔ محدث نام نہیں رکھا جا سکتا۔ کیونکہ تحدیث کے معنے کسی لغت کی کتاب میں اظہار غیب نہیں ہے۔ مولوی صاحب! اگر آپ کا خیال صحیح سمجھ لیا جائے۔ کہ صرف لغوی طور پر اس کا نام محدث رکھنے سے انکار کیا ہے۔ تو آپ ہی بتلائیں۔ کہ کیا معترض یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ میں نے یہ کب کہا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے غیب کی خبریں پانے والے کا نام لغوی طور پر آپ محدث رکھیں۔ میں تو یہ کہتا ہوں۔ کہ جس طرح آپ پہلے ایسے شخص کا نام محدث رکھتے چلے آئے ہیں اسیطرح اب بھی اس کا نام محدث رکھئے۔ کیا پہلے آپ لغوی طور پر محدث نام رکھتے چلے آئے ہیں۔ جواب آپ انکار کرتے ہیں پہلے بھی آپ شرعی اصطلاح کے ماتحت محدث نام رکھتے چلے آئے ہیں۔ اب بھی آپ ایسا ہی کیجئے۔ اب کیوں اس کے لئے نیا نام یعنی نبی تجویز کرتے ہیں۔ کیا اس قسم کی کمزور توجیہ جو فوراً توڑی جا سکے۔ حضرت مسیح موعود کی طرف جو سلطان القلم تھے۔ منسوب کی جا سکتی ہے ؛

دوسرا جواب اس شبہ کا یہ ہے کہ اگر محدث سے اسپر کثرۃ سے امور غیبیہ ظاہر ہونے کی نفی سے مقصود صرف لغت کی رو سے نفی ہو نہ کہ فی الواقع جیسا کہ آپ کا خیال ہے۔ تو حضرت مسیح موعودؑ حقیقۃ الوحی کے صفحہ ۳۹۱ پر یہ نہ فرماتے کہ تیرہ سو برس میں اس نعمت کو پانیمیں میں ہی ایک فرد مخصوص ہوں۔ دوسرے بزرگ جو مجھ سے پہلے ہو چکے ہیں۔ انہوں نے اس نعمت سے حصہ نہیں پایا۔ کیونکہ اس سے یہ لازم آتا ہے کہ حضور نے محدثین سے نفس الامر میں کثرت سے امور غیبیہ ظاہر ہونے کی نفی کر دی ہے۔ حالانکہ بقول آپ کے محدثین میں فی الحقیقت تو یہ نعمت پائی جاتی ہے۔ صرف لغت میں یہ معنے نہ ہونے کی وجہ سے لغوی طور پر انکار کیا گیا ہے۔ پس اس سے ثابت ہوا کہ محدثوں پر فی الواقع اس کثرت سے امور غیبیہ ظاہر نہیں ہوتے۔ جس کثرت سے حضرت مسیح موعودؑ پر ہوا۔ یہ کثرت بجز نبی کے کسی کو نہیں ملتی۔ پس حضرت مسیح موعودؑ صرف محدثین کے گروہ میں داخل نہیں کئے جا سکتے۔

لغت کے ذکر کی وجہ

ہاں اگر آپ یہ کہیں کہ حضرت مسیح موعودؑ نے لغت کا ذکر کیوں کیا تو اس کا جواب یہ ہے کہ شریعت جب کسی لفظ کو اپنی اصطلاح میں خاص کرتی ہے۔ تو ضرور ان اصطلاحی معنوں میں لغوی معنوں کا لحاظ رکھتی ہے۔ یہ کبھی نہیں ہوتا۔ کہ بغیر کسی لغوی مناسبت کے شریعت کسی لفظ کو اپنی اصطلاح میں لے آئے۔ مثلاً صلوٰۃ کا لفظ لغت میں دعا کے معنے میں استعمال ہوتا ہے۔ اب شریعت نے اس کو ایک خاص معنے میں اصطلاح قرار دے لیا ہے۔ مگر اس کے لغوی معنوں کو نظر انداز نہیں کر دیا۔ بلکہ نماز کے لئے صلوٰۃ کا لفظ محض اسی لئے اختیار کیا گیا ہے۔ کہ نماز میں بھی دعا ہی ہوتی ہیں۔ اور صلوٰۃ بھی لغت میں دعا کے معنے دیتا ہے۔ اگر نماز میں دعا کا کوئی دخل نہ ہوتا یا صلوٰۃ کے لغوی معنوں میں دعا کا مفہوم نہ پایا جاتا تو کبھی بھی نماز کیلئے صلوٰۃ کا لفظ اختیار نہ کیا جاتا۔ اسی طرح صوم کا لفظ ہے شریعت نے اس کو روزہ کیلئے محض اس لئے اختیار کیا ہے کہ روزہ میں روزہ دار اپنے نفس کو بعض خاص باتوں سے روکتا ہے اور صوم کے معنے بھی لغت میں روکنا ہی ہیں۔ اگر شرعی صوم میں روکنے کا مفہوم نہ پایا جاتا یا صوم کے لغت میں روکنے کے معنے نہ ہوتے تو کبھی بھی روزہ کیلئے صوم کا لفظ اختیار نہ کیا جاتا اسیطرح حج زکوٰۃ ہیں شریعت نے جن معنوں میں انہیں استعمال کیا ہے۔ انہیں ان کے لغوی معنوں کو مد نظر رکھا ہے۔ پس جب یہ بات ہمیں تمام شرعی اصطلاحوں میں نظر آتی ہے۔ تو خدا سے کثرۃ اور صفائی سے غیب کی خبریں پانیوالے کو شریعت کی اصطلاح میں محدث کس طرح کہہ سکتے ہیں۔ کیونکہ اگر شرعی اصطلاح میں ایسے شخص کو محدث کے نام سے پکارا جائے تو اس کے دوسرے لفظوں میں یہ معنے ہونگے کہ شرعی اصطلاح اور لغوی معنوں میں کوئی مناسبت نہیں۔ کیونکہ لغت میں تحدیث کے معنے اظہار امر غیب نہیں اور یہ خلاف اس استقراء کے ہے جو تمام شرعی اصطلاحوں میں پایا جاتا ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ خدا سے غیب کی خبریں پانیوالا محدث کا نام نہیں رکھ سکتے کیونکہ لغوی معنوں کو یہاں بالکل نظر انداز کرنا پڑتا ہے۔ حالانکہ اصطلاح قائم کرتے وقت لغوی معنوں کا ضرور لحاظ رکھا جاتا ہے۔ پس شرعی اصطلاح میں ایسے شخص کیلئے جو خدا سے کثرۃ سے غیب کی خبریں پائے۔ وہی لفظ بولینگے جس کے لغوی معنوں میں اظہار غیب کا مفہوم پایا جائے۔ اور وہ لفظ نبی ہی ہے۔ اسی لئے اس کے بعد حضرت صاحب نے فرمایا ہے کہ ایسے آدمی کو نبی ہی کہینگے کیونکہ نبی کے معنے لغت میں اظہار غیب کے ہیں اور ساتھ ہی یہ بھی فرما دیا کہ نبی کیلئے شارع ہونا شرط نہیں یہ صرف موہبت ہے جس کے ذریعہ سے امور غیبیہ کھلتے ہیں۔ تاکہ بات اچھی طرح واضح ہو جائے۔ ورنہ محض لغوی نبی کیلئے شارع ہونا کون شرط ٹھہر آتا ہے اگر اس مناسبت کیطرف اشارہ کرنا مقصود نہ ہوتا تو حضرت صاحب یہ بھی فرما سکتے تھے کہ شریعت میں تحدیث کے معنے اظہار غیب نہیں۔ کیونکہ شریعت میں بھی تو محدث صرف اسی کو کہتے ہیں جس سے مطلق کلام ہو جیسا کہ حدیث میں وارد ہے رجال یکلمون من غیر ان یکونوا انبیاء اب ان معنوں میں بھی اظہار غیب کا کوئی ذکر نہیں پس خدا سے غیب کی خبریں پانیوالے کا نام جو شریعت نے محدث نہیں رکھا حضرت صاحب نے اسکی وجہ بیان کی ہے۔ کہ کیوں نہیں رکھا اسلئے کہ لغت میں تحدیث کے معنے اظہار غیب نہیں یعنی اس لفظ کے لغوی اور اصطلاحی

* نوٹ: غیب کی خبریں پانے سے مراد کثرۃ اور صفائی سے غیب کی خبریں پانا ہے۔ نہ مطلق جیسا کہ حضرت مسیح موعودؑ کی دوسری تحریروں سے پتہ لگتا ہے۔

حضرت مہدی کے ظہور کی آخری حد

ہمارے غیر احمدی مسلمان بھائی جس بیتابی سے حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بعثت کے منتظر ہیں۔ اس بیتابی کا کسی قدر حال ہم ناظرین الفضل کے سامنے پیش کر چکے ہیں۔ پچھلے دنوں ۱۸ اکتوبر کے الفضل میں ہم نے ایک مضمون میں بتایا تھا۔ کہ ہمارے غیر احمدی بھائیوں کے نزدیک ۱۳۴۰ھ خروج امام منتظر کا آخری سال ہے۔ اب ایک اور مضمون بعنوان "ظہور امام مہدی علیہ السلام ۱۳۴۰ھ میں" مدینہ بجنور کی اشاعت یکم دسمبر میں "میر رحمت اللہ صاحب ہمایوں کے قلم سے" شائع ہوا ہے۔ اس مضمون میں مضمون نگار صاحب نے شاہ نعمت اللہ ولی کی طرف منسوب کچھ اشعار پیشگویانہ فارسی زبان میں درج کئے ہیں۔ اور اس کے بعد مشہور مقطع اور اس کی دو نسخے صحیح دونوں اس تقریب کیساتھ درج کئے ہیں مقطع کا غلط شعر جو آجکل زبان زد خلائق ہے۔ یہ ہے ؎

خاموش باش نعمت اسرار حق مکن فاش
در سال کنت کنزاً باشد چنیں بیانہ

مجھے تحقیقات اور نہایت معتبر ذریعہ سے پتہ چلا ہے کہ اصل شعر یوں ہے

خاموش باش نعمت اسرار حق مکن فاش
در سال کنت کنض باشد چنیں بیانہ

الفاظ "کنت کنض" میں وقت ظہور مہدی بتایا گیا ہے جس کے ۱۳۴۰ھ کے عدد ہوتے ہیں۔ حالات موجودہ میں بھی اس بات کی نہایت سختی سے ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ کہ امام غیبی کا بہت جلد ظہور ہو"

ہم بار بار کہہ چکے ہیں کہ ؎

یارو جو مرد آنیکو تھا وہ تو آ چکا
یہ راز تم کو شمس و قمر بھی بتا چکا

لیکن ابھی تک آپ موجود پر منتظر کو ترجیح دئے جا رہے ہیں لیکن اب جبکہ آپ کے انتظار کے خاتمہ کی آخری حد ذی الحجہ ۱۳۴۰ھ ہے گویا آج سے ۷ ماہ تک مہدی ضرور تشریف لے آئینگے سوائے ہم باوجود اس یقین کے کہ اور کسی راستباز نے اس نام سے اب نہیں آنا لیکن چونکہ آپ منتظر ہیں اس لئے ہم آپ کے لطف انتظار کو خراب کرنا نہیں چاہتے۔ آپ بیشک انتظار کریں۔ لیکن اگر اس وقت بھی کوئی نہ آیا تو کیا آپ اس شخص کو پھر بھی ماننے سے انکار ہی کرتے رہینگے۔ جو کہ آیات آسمانی کے ساتھ آ چکا ہے۔

خطبہ جمعہ

احباب قادیان کو ہدایات جلسہ کے لئے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ

فرمودہ ۲۳ دسمبر ۱۹۲۱ء

تلاوت سورہ فاتحہ کے بعد فرمایا کہ :-

چونکہ نیا آنے والا ہفتہ ہمارے سالانہ اجتماع کا ہفتہ ہے اسلئے میں آج اس اجتماع کے متعلق دوستوں کو کچھ ہدایات کرنا چاہتا ہوں :-

اول تمام احباب کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو ہدایات ہماری زندگی کی درستی اور نفع اور فائدہ کے لئے دی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے۔ کہ ہر ایک مومن کا فرض ہے کہ اپنے مہمان کا اکرام کرے۔ اکرام ضیف آج کل ذلیل بات سمجھی جاتی ہے۔ لیکن یہ ایسے اعلیٰ درجہ کے رکنوں میں سے ہے کہ اس کے پابند کو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں ضایع نہیں کرتا۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر جب وحی ہوئی۔ تو آپکو طبعاً گھبراہٹ ہوئی۔ کہ الہام کبھی انعام کے طور پر ہوتا ہے کبھی ابتلا کے طور پر۔ اس لئے آپ نے گھبرا کر اپنی بیوی سے ذکر کیا کہ ایسے نظارے دیکھے ہیں۔ اور اس قسم کی آوازیں سنی ہیں۔ مجھے ڈر آتا ہے۔ حضرت خدیجہ نے کہا کہ میرے نزدیک یہ خیر ہے۔ کلا واللہ لا یخزیک اللہ ممکن نہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ تجھے ضایع کرے۔ اب سوال ہوتا ہے۔ کہ کیوں نہ کرے۔ ان باتوں میں سے ایک بات کے متعلق حضرت خدیجہ فرماتی ہیں۔ آپ میں مہمان نوازی اور غرباء کی ہمدردی کی صفت پائی جاتی ہے۔ حضرت خدیجہ کی یہ بات کیسی سچی تھی۔ دنیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں آئی۔ لیکن ہر حالت میں حضرت خدیجہ کا یہ فقرہ سنہری حرفوں میں آسمان پر لکھا ہوا نظر آتا ہے۔

کلا واللہ لا یخزیک اللہ۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق اور آپ کی خوبیاں جتنی انواع و اقسام کی تھیں۔ ان کا اندازہ نہ تھا۔ پھر بھی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا ان چند کو لینا جن میں اکرام ضیف بھی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ ان باتوں میں سے ہے۔ کہ جن کا آپ کو بہت خیال رہتا تھا۔ اس بات کو اسطرح بھی کہہ سکتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کا محبوب اور مقرب بنانے میں مہمان نوازی بھی دخل رکھتی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو فیضان اُترے۔ وہ پہلی زندگی کا نتیجہ تھے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر ظلماً وحی نہیں اتاری گئی۔ کہ خدا نے یونہی بغیر کسی وجہ کے اپنی وحی سے آپ کو عزت بخشی۔ بلکہ محمد صلے اللہ کا آئینہ ایسا تھا۔ کہ اسمیں خدا کا چہرہ نظر آتا تھا۔ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو اس درجہ پر پہنچانے والی بات مہمان نوازی بھی تھی۔ گویا دنیا پر جو یہ احسان ختم نبوت کا ہوا۔ اس میں ایک ہاتھ مہمان نوازی کا بھی ہے۔ اسلئے قادیان والوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ یہاں بھی مہمان آنے والے ہیں۔ اس لئے ان کا فرض ہے۔ کہ وہ ان کی خدمت بجالائیں ؛

قصہ مشہور ہے کہ اگلے زمانہ کے لوگ مہمانوں کو ڈھونڈا کرتے تھے۔ مگر یہاں خدا تعالیٰ مہمانوں کو خود لاتا ہے۔ بعض لوگ مہمان کو بوجھ سمجھتے ہیں۔ مگر ان کو غور کرنا چاہیئے۔ کہ کیا وجہ ہے۔ کہ مہمان حضرت اقدس مسیح موعود کے پاس آتے تھے۔ کیوں محمد حسین بٹالوی اور ثناء اللہ یا ابراہیم کے پاس نہیں جاتے تھے۔ کیا وہ روٹی نہیں دے سکتے۔ میرے نزدیک شاید دنیا میں کوئی ایسا شخص نہ ہوگا۔ کہ جب اس کے گھر میں مہمان جائے۔ اور وہ شام کے وقت اسکو روٹی نہ دے۔ اور اسکو گھر سے نکالدے پس یہ خدا کا فضل ہے۔ کہ کسی کے گھر مہمان آئے۔ مہمان چٹی نہیں۔ بلکہ احسان الٰہی ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ جب کسی پر فضل کرتا ہے۔ تو اس کے گھر مہمان لاتا ہے۔ کیونکہ لوگوں نے محسوس کر لیا ہے۔ کہ وہ اس قابل ہے کہ اس کے پاس جائیں۔ اور اس سے کچھ حاصل کریں۔ اور وہ زمین پر خدا کی ربوبیت کا مظہر ہوتا ہے۔ ڈاکوؤں اور اڑیروں کے پاس شریف لوگ مہمان نہیں جایا کرتے۔ حالانکہ اگر کوئی ڈاکو کے پاس جائے۔ تو وہ بھی روٹی دیگا۔ پس سوال روٹی دینے کا نہیں۔ بلکہ یہ ہے۔ کہ کوئی اس کے پاس آسکتا بھی سکتا ہے کہ نہیں۔ پس تو مہمانوں کو کسی کے گھر لانا خدا کا فضل ہے۔ اسلئے اسکی قدر کرنی چاہیئے۔ اس کو ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔

میں نے بتایا ہے کہ مہمان نوازی کے اُصول میں یہ بھی ہے۔ کہ میزبان دبتا ہے۔ بعض دفعہ نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے۔ لیکن یہ نقصان مضر نہیں۔ لوگ ہمارے پاس آتے ہیں۔ جب باہر جائیں۔ تو وہاں ملتے ہیں۔ اور باہر جہاں ٹھہرتے ہیں۔ وہ بھی ہمارے ہی گھر ہوتے ہیں کیونکہ ہماری جماعت کے ہوتے ہیں یا کرایہ کے مکان پر ٹھہرتے ہیں۔ تو وہ بھی اپنے ہی مکان ہوتے ہیں۔ تو جب وہ لوگ آتے ہیں۔ تو بہت دفعہ سختی اور سخت کلامی بھی کرتے ہیں۔ مگر جب وہ جاتے ہیں۔ تو وہ دل میں محسوس کرتے ہیں۔ کہ یہ لوگ کس قسم کے ہوتے ہیں ؛

پس بعض دفعہ مہمان کے سامنے دبنا پڑتا ہے۔ لیکن وہ دبنا ذلت نہیں۔ کیونکہ نیچا اور اونچا ہونا نسبتی امر ہے دیکھو چھت ہمارے سر پر ہے۔ اور اونچی ہے۔ مگر ایک چیونٹی جو چھت پر چل رہی ہو۔ اس کے لئے زمین اونچی ہے۔ اور چھت نیچی۔ مقابلہ کرنا جرأت کا کام ہے۔ لیکن ماں باپ سے مقابلہ بری بات ہے۔ اور ذلت ہے ماں باپ کے سامنے بولنا اور عزت کا خیال غلط ہے۔ دشمن کے مقابلہ میں بعض اوقات اڑنا عزت کی بات ہے۔ تو ایک تو یہ ہدایت ہے۔ کہ مہمانوں کے ساتھ نرمی کا سلوک ہونا چاہیئے۔ علاوہ ہمارے بھائیوں کے سینکڑوں غیر احمدی ہوتے ہیں۔ تم ہزار تقریر کرو۔ اگر تمہارا سلوک سخت ہو۔ تو وہ تمہاری تقریروں پر یہی کہینگے۔ کہ یہ مکار لوگ ہیں۔ اوپر سے کچھ ہیں۔ اور اندر سے کچھ۔ تمہاری نیک باتوں کو وہ بُرے سلوک سے کڑوی سمجھیں گے۔ پس مہمان سے اچھا سلوک کیا بلحاظ خدا کا قرب حاصل کرانے کے اور کیا بلحاظ اس کے کہ سینکڑوں غیر احمدیوں کو جو ہمارے جلسہ پر آتے ہیں۔ اس کی وجہ سے ہمارے متعلق فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ اگر سلوک اچھا ہو تو وہ لوگ ہماری دلیلوں کے محتاج نہ ہونگے۔ اور حضرت اقدس کی صداقت کو

ثابت شدہ حقیقت سمجھیں گے۔

دوسری نصیحت یہ ہے۔ کہ ہزاروں قسم کے خطرات ہوتے ہیں۔ کئی لوگ جوش میں بیماروں کو چھوڑ کر آتے ہیں۔ کئی حفاظت صحت کا خیال نہیں کرتے۔ اور بھی کئی قسم کے ابتلاء ہوتے ہیں۔ جہاں انعام ہوتے ہیں۔ وہاں ابتلاء بھی ہوتے ہیں۔ ممکن ہے۔ رستہ میں تکلیف ہو یا یہاں مہمانداری میں بوجہ انبوہ اور کثرت کے تکلیف ہو۔ کیونکہ جیسے ایک آدھ آدمی کی خدمت ہو سکتی ہے۔ ویسی اتنے احباب کی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے ممکن ہے۔ جسمانی یا روحانی رنگ میں صحت روحانی یا جسمانی کو تکلیفات ہوں۔

اسلئے میں احباب کو نصیحت کرتا ہوں کہ مخلصانہ طور پر دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انعامات سے متمتع کرے۔ اور نقصانات کے پاس جانے سے بھی بچائے۔ آمین۔

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ

مولوی محمد علی صاحب کی عہد شکنی

دسمبر کے ابتدائی ہفتے میں مولوی محمد علی صاحب نے ایک اعلان شایع کیا ہے۔ جس کے بعض الفاظ یہ ہیں:۔

"کسی شخص کے متعلق ذاتی حملوں اور دل آزار کلمات سے قطعی اجتناب کیا جائے۔ خواہ دوسرے کی طرف سے ایسے ذاتی حملے ہوں۔ اور خواہ انکی طرف سے رنجدہ کلمات سُننے پڑیں۔"

یہ وہ عہد ہے۔ جو لوگوں کے سامنے خدا تعالیٰ سے مولوی محمد علی صاحب نے اپنے اور اپنے رفقاء کی طرف سے باندھا اس کے بعد پیغام صلح احمدیہ انجمن اشاعت اسلام کے آرگن کو دیکھ لیا جائے۔ تقریباً ہر ایک اشیو میں یہ عہد شکنی کی گئی ہے۔ انفرادی طور پر تو بجائے خود کئی لاکھ کے امام و پیشوا کو وہ وہ بے نقطہ سنائی گئی ہیں کہ خدایا تیری پناہ۔ اب حال ہی میں مولوی مبارک علی صاحب سیالکوٹی کے عربی اشعار معہ ترجمہ شایع ہوئے ہیں۔ اس کے چند اشعار معہ ترجمہ منقول از پیغام ملاحظہ ہوں۔ جو یہ ہیں:-

فیا اسفی علی من قام بالافساد مشتغلا
بتکفیر و تفسیق و تخریب لبنیان
ویزدادون جوراً بعد ما رجعوا عن التقوی
دعادوا نحو تکذیب و مالوا نحو کفران
وھذا خلفہ منھم غلیظ القلب جبارٌ
خصیم معتد فظ یعادی کل ذی شان
یعود الی ھواہ بنقض عھد من مخاصمۃ
ولا یخشی ولم یرغب عن الاصرار کالجان
متی ما تلقہ تجدن ...... یرافقکم
فلما غبت توذی بالعصا لک عند اعلان

ترجمہ پیغام (۱) ہائے افسوس اس شخص پر کہ جو فتنہ و فساد کے لئے آمادہ ہو گیا۔ مسلمانوں کی تکفیر۔ تفسیق اور اسلام کی عمارت کو بنیاد سے گرانا اس نے اپنا شبانہ روز شغل بنا لیا (۲) وہ (مسیح موعود کا خاندان) تقویٰ سے ردّ ہو کر جور و جفا میں بڑھ جائینگے۔ اور ایک قسم کے انکار و تکذیب کی طرف لوٹ جائینگے (۳) اور یہ بیٹا (حضرت مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح ناقل) انہی لوگوں میں سے ہے سخت دل و جابر۔ حد سے بڑھا ہوا مخالف و سخت گو ہے۔ ہر ایک صاحب عزت کی مخالفت کرتا ہے۔ (۴) وہ مخاصمت کی وجہ سے نقض عہد کر کے اپنے ہوا و ہوس کی طرف لوٹ جاتا ہے۔ دھڑے بازوں کی طرح نہ تو ڈرتا ہے۔ نہ ضد سے باز آتا ہے۔ جب کبھی تم اسکو ملو۔ تو اسکو رفق و ملائمت سے پیش آتا ہوا پاؤ گے مگر جب پیٹھ پیچھے ہو جاؤ۔ تو چھری کے ساتھ علانیہ کاٹتا ہے۔"

میں مولوی محمد علی صاحب ہی سے شرافت کا واسطہ دیکر پوچھتا ہوں۔ کہ یہ کھلی کھلی گالیاں جو دی گئی ہیں۔ کیا یہ ذاتی حملے اور دل آزار کلمات کی مد میں آتی ہیں یا نہیں اگر کسی میں ذرہ بھر بھی شرافت اور سعادت ہو گی۔ تو یہی کہیگا۔ کہ از ابتداء تا آخر ذاتی حملوں اور دل آزار کلمات سے یہ نظم پُر ہے۔ میں پوچھتا ہوں۔ کیا مولوی مبارک علی صاحب سیالکوٹی کی نسبت ہمارے کسی اخبار یا رسالے میں حضرت خلیفۃ المسیح نے ابتدا خلافت سے لے کر آج تک کوئی دل آزار کلمہ لکھا یا شایع کیا۔ اس کا جواب یقیناً "نہیں" میں دینا پڑیگا۔ پس یہ بھی نہیں کہہ سکتے۔ کہ ہمیں اشتعال دلایا گیا۔ گو آپ کا عہد یہ ہے۔ کہ خواہ دوسروں کی طرف سے رنجدہ کلمات سننے پڑیں۔ پس اس صورت میں یہ دشنام دہی اور دل آزاری کیسی۔ سوا اس کے کہ یہ آیت قرآنی باواز بلند تلاوت کی جائے۔

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ۔

حضرات! کیوں اب بھی نہ مانو گے۔ کہ خلافت کا انکار انسان کو فاسق بنا دیتا ہے۔ اور فاولئک ھم الفاسقون ایک صداقت ہے۔ جو ہر زمانے میں جلوہ گر ہوتی رہی اور ہوتی رہیگی۔

اکمل عفا اللہ عنہ۔ ۲۱ر جنوری ۱۹۲۲ء

تحریر امام اور پیغام نافرجام

پیغام لاہور میں چھپا ہے۔ کہ آئینہ صداقت میں حضرت خلیفۃ المسیح (ثانی) نے اس کے ایک نامہ نگار کے بارے میں لکھا ہے۔ یہ ان لوگوں سے ہے جن کا عقیدہ ہے کہ حضرت خلیفہ اول آخر عمر میں آکر مرتد ہو گئے تھے اس پر نامہ نگار پیغام پوچھتا ہے۔ کہ میں نے ایسا کہاں لکھا ہے۔ ("اس لکھا ہے" کو نوٹ کیجئے)

جواباً عرض ہے کہ:۔

(ا) حضرت خلیفۃ المسیح کے اصل الفاظ بحوالہ صفحہ و سطر آئینہ صداقت سے نقل کرو۔ تاکہ تمہارا جھوٹ ظاہر ہو۔

(ب) دوم کسی کا عقیدہ صرف اس کے لکھنے ہی سے ثابت ہوتا ہے یا زبان سے کہنے بھی؟

(ج) پیغام کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے نامہ نگار سے صاف صاف عبارت میں شایع کرائے۔ کہ اس نے کبھی یہ خیال نہیں کیا۔ نہ یہ خیال کسی طرح پر ظاہر کیا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے کشف گھوڑی سے گرنے اور الہام استقامت میں فرق آگیا کے مصداق حضرت مولانا نورالدین رضی اللہ عنہ ہیں۔

(اکمل قادیان)

(اشتہارات - ہر ایک اشتہار ... کا ذمہ دار خود مشتہر ہے نہ کہ الفضل (ایڈیٹر))

عظیم الشان تفسیر القرآن موسومہ خزینۃ العرفان از حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کا دوسرا اور تیسرا پارہ۔

انشاء اللہ تعالیٰ ایک دو ماہ میں شائع ہو جائیگا۔ پہلا پارہ تو احباب کی نظر سے گذر چکا ہے۔ کہ کس شان اور خوبی سے اسکو شائع کیا گیا ہے۔ احباب کی اطلاع کیلئے یہ عرض کر دینا بھی ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ جو احباب بذریعہ خط یا بموقعہ جلسہ اس تفسیر کے مستقل خریدار بن چکے ہیں۔ ان کے سوا جن احباب نے یہ تفسیر خریدی اور مستقل خریداری میں نام نہیں کرایا۔ وہ براہ مہربانی اعلان ہذا کے پڑھتے ہی اندراج کے لئے ایک کارڈ بھیجدیں۔ تاکہ ہر ایک پارہ شائع ہوتے ہی ان کے پاس بذریعہ وی پی ارسال ہوتا رہے۔

اور جن احباب نے ابھی تک اس دُرِّ بے بہا

کو حاصل نہیں کیا۔ انکو چاہیئے۔ کہ اس کا پہلا حصہ خرید کر مستقل خریدار بن جائیں۔ تعداد تھوڑی چھپوائی گئی ہے۔ بعد میں کف افسوس ملنا پڑیگا۔ قیمت حصہ اول غیر مجلد ۱۲؍ مجلد ۱؎

دوسرے اور تیسرے پارے میں حضرت اقدس کے روزے۔ نکاح۔ دعا اور وفات مسیح۔ معجزات مسیح وغیرہ کے متعلق خاص ضروری مضامین ہیں۔ جن کے مطالعہ سے انشاء اللہ احباب حظ وافر اٹھائینگے۔

علاوہ سلسلہ احمدیہ کی کل نئی اور پرانی شائع شدہ کتب اور فہرست کتب پتہ ذیل سے طلب کریں۔

احمدیہ کتاب گھر۔ قادیان

کیا آپ نے الفضل مورخہ ۱۶ جنوری ۲۲ء

میں مسٹر سکاٹ امریکی کی کتاب موسومہ "یورپ میں اسلامی سلطنتیں" کے ترجمہ کا مفصل اشتہار نہیں پڑھا؟ اگر پڑھا ہے تو درخواست بھیجنے میں جلدی کیجئے۔ تاکہ آپ کی عنایت سے کتاب جلد چھپے۔ یقین جانئے۔ کہ ایسی بے نظیر کتاب یوں آسانی سے پھر نہ ملیگی۔ اس کتاب سے ہمارے مشن کو بہت مدد پہنچیگی۔ اس کتاب کے لئے یہ فخر کافی ہے کہ یہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی نظر فیض اثر سے گذریگی۔

المشتہر۔ محمد خلیل الرحمٰن سپرنٹنڈنٹ دفتر ایجنٹ ریلوے۔ لاہور

تشحیذ الاذہان کے فائل

سنہ ۱۹۱۲ء سے لیکر سنہ ۱۹۲۱ء تک ۱۰ سال کے فائل بجائے بیس روپے کے صرف چودہ روپے میں دیئے جائینگے۔
مباحثہ سرگودہ ۶؍ - مباحثہ بمبئی ۴؍ - مرہم عیسیٰ ڈبی ۱۲؍ - ست سلاجیت ایک روپیہ تولہ

مینیجر تشحیذ قادیان

تلاشِ گمشدہ

میرا بھائی مسمی محمد شفیع ولد کریم بخش قوم ارائیں عمر تخمیناً ۲۵ سال قد قریباً ۵ فٹ ۵ انچ رنگ گندمی انٹرنس پاس عرصہ قریباً تین سال سے لاپتہ ہے۔ یکصد روپیہ انعام بخدمت پتہ بتانیوالے صاحب کی خدمت میں پیش کیا جائیگا۔
محمد یعقوب احمدی۔ سب انسپکٹر زمینداره بنک موضع گوگھو وال چک نمبر ۱۲۱ - برانچ ڈاکخانہ ضلع لائلپور

الخطبہ

ایک راجپوت بیوہ ۱۶-۱۷ - اچھی پڑھی - امور خانہ داری سے واقف باسلیقہ سلائی وغیرہ کے کام میں ماہر پہلے خاوند سے ایک ڈیڑھ سالہ لڑکی بھی ہے اس رشتہ کے لئے ایسے لوگ درخواست کریں۔ جو اسسٹنٹ یا سب اسسٹنٹ سرجن۔ پرائیویٹ پریکٹیشنر یا سرکاری ملازم یا کوئی اچھا امیر سود اگر یا ملازم پیشہ جو اچھی آمدنی رکھتا ہو خواہ رنڈوا ہو یا پہلی بیوی کی رضامندی سے نکاح ثانی کرنا چاہتا ہو انکے پہلے رشتہ داری احمدیوں سے ہو۔ درخواستیں دفتر امور عامہ آویں۔

عالمگیر واچ ہاؤس لدھیانہ

جیبی ہر قسم کی جیبی اور کلائی پر باندھنے والی گھڑیاں ٹائم پیس۔ امریکن۔ مختلف قسم کے سادہ الارم دار جوڑیاں چرمی و مخملی تسمے۔ زنجیریں ہر قسم کی نہایت اعلےٰ و عمدہ بکفایت اور ارزاں برائے فروخت موجود ہیں۔ فرمایش بھیجکر ہماری راستی کا امتحان کریں۔ احمدی کے ساتھ خاص رعایت ہوگی۔ علاوہ ازیں لدھیانہ کی ساختہ لنگیاں۔ تولیے دریاں۔ گبرون۔ اور جرابیں سوتی واونی ہر قسم کی صرف دو روپیہ فیصدی کمیشن پر بھیجی جاتی ہیں۔ ہماری دکان پر اصلی پتھر کی عینکیں اور دوسری ہر قسم کی عینکیں بھی بہت سستی اور ارزاں ملتی ہیں۔ قیمت ہر حالت میں پیشگی یا بذریعہ وی پی۔

المشتہر
ماسٹر قمر الدین شیخ نور الٰہی احمدیان واچ اینڈ کلاک مرچنٹس چوڑا بازار۔ لدھیانہ

یاالٰہی فیض تیرا

تریاق چشم

یاالٰہی یہ فضل تیرا

ہمارا ایجاد کردہ مجرب تریاق چشم بڑی محنت سے قلیل مقدار میں سال میں صرف ایک دفعہ تیار ہو سکتا ہے۔ (اس لئے اب صرف چالیس خریداروں کے لئے باقی رہ گیا ہے۔)

جو امراض ذیل کے واسطے نہایت مفید اور تیر بہدف ہے۔

۱۔ ککرے چاہے کتنے ہی سخت اذیت رساں اور دیرینہ ہوں

۲۔ دھند۔ غبار۔ [illegible] ضعف بصارت بوجہ ککرہ ہو۔

۳۔ گرمی کی وجہ سے آنکھیں ابل کر نہ کھلتی ہوں پھنسیاں (گونہ ترکیاں) نکلتی ہوں۔

۴۔ پلکیں گر گئی ہوں۔ آنکھیں سرخ رہیں۔ اور ککروں کی وجہ سے آنکھوں میں زخم ہو جاویں۔ گیڈ اور پانی کثرت سے جاری رہے۔ شیر خوار بچہ سے لیکر بوڑھوں تک سب کو یکساں مفید اور بے ضرر ہے۔ کیونکہ نباتات سے مرکب ہے۔

بہت سے معزز اشخاص کے (جو دیسی اور ڈاکٹری علاج کرا کر مایوس ہو چکے تھے۔) سارٹیفکٹ ہمارے پاس موجود ہیں۔ جو بخوف طوالت درج نہیں کئے جا سکتے صرف بطور نمونہ کے مندرجہ ذیل سارٹیفکٹ برائے اطمینان و آگاہی پبلک درج کئے جاتے ہیں۔

۱۔ نقل ترجمہ انگریزی چٹھی مورخہ ۴/۲۱ از جانب سب اسسٹنٹ سرجن جلال پور ڈسپنسری بخدمت صاحب سول سرجن ضلع گجرات

میں مودبانہ عرض کرتا ہوں کہ آنکھوں کے لئے خاکی رنگ کا پوڈر جو جناب نے اس ہسپتال میں ارسال فرمایا تھا اسکو ان اشخاص پر جن کو ککروں وغیرہ کی شکایت تھی استعمال کیا گیا۔ کامیاب ثابت ہوا۔ براہ کرم یہ دوائی اور بھیج دیں کیونکہ بہت مفید ہے۔

۲۔ نقل ترجمہ انگریزی چٹھی مورخہ ۶/۲۱ از جانب سب اسسٹنٹ سرجن کنجاہ ڈسپنسری بخدمت صاحب سول سرجن ضلع گجرات

امراض ککروں کے لئے جو پوڈر چند دن ہوئے جناب نے اس ہسپتال میں ارسال فرمایا تھا۔ وہ اور ارسال فرما دیں۔ کیونکہ یہ بہت پر تاثیر ثابت ہوا ہے۔ اگر جناب کے پاس ہو تو اور روانہ فرما دیں۔

۳۔ نقل ترجمہ انگریزی چٹھی مورخہ ۲۶/۲۱ از جانب صاحب سول سرجن ضلع گجرات۔

متذکرہ بالا نقول مرزا حاکم بیگ صاحب کے پاس ان کے اس پوڈر چشم کے متعلق جو انہوں نے مجھے برائے آزمائش ارسال کیا تھا بھیج دیجاویں۔ دستخط صاحب سول سرجن گجرات

۴۔ نقل چٹھی ۹/۲۲ آپ کا مرسلہ تریاق چشم میں نے آنکھ کے مختلف بیماروں مثلاً **بچوں۔ عورتوں۔** اور **مردوں** پر استعمال کیا اور آنکھ کی مندرجہ ذیل بیماریوں میں اس کے استعمال کو نہایت مفید پایا۔ ککرے نئے ہوں یا پرانے تریاق چشم کے چند روز کے استعمال سے زائل ہو جاتے ہیں۔ آنکھوں کی سرخی اور خارش کے واسطے اسکو نہایت مفید پایا۔ نیز آنکھوں کی دھند اور غبار کے دور کرنے میں بھی یہ دوائی نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ غرضیکہ آپکا ایجاد کردہ تریاق چشم مریضان چشم کے واسطے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ خاکسار ڈاکٹر برکت اللہ (احمدی) ریٹائرڈ سب اسسٹنٹ سرجن کوٹ فتح خاں ضلع اٹک (کیمبل پور)

۵۔ نقل ترجمہ انگریزی چٹھی میں تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے تریاق چشم آشوب چشم کے چند بیماروں پر استعمال کیا اور مفید پایا۔ دستخط ڈاکٹر فضل شاہ گجرات (غیر احمدی) ایم۔ بی۔ ایل (غیر احمدی)

۶۔ نقل از اخبار نور قادیان مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۲۱ء

جناب مرزا حاکم بیگ صاحب نے اپنا ایجاد کردہ تریاق چشم میرے پاس بغرض ریویو بھیجا مجھے قریباً سات سال سے ککروں کی شکایت تھی۔ میں نے اس سرمہ کو ککروں کے لئے مفید پایا اور جہاں تک میرا خیال ہے نہ صرف ککروں کیلئے بلکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کے لئے بہت مفید ہے۔ اور مرزا صاحب موصوف اس تریاق چشم کے تیار کرنے کیلئے بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔ شیخ محمد یوسف ایڈیٹر اخبار نور

۷۔ نقل خط قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل

میری بھانجی کی آنکھوں میں ککرے تھے آنکھیں بہت ہی خراب ہو چکی تھیں۔ ہر قسم کے علاج کئے بہت سا روپیہ خرچ کیا سفر بھی لمبے لمبے کئے۔ مگر فائدہ ندارد البتہ مرزا حاکم بیگ صاحب کا ایجاد کردہ سرمہ استعمال کرنے سے میرے دل ہی فائدہ دکھائی دینے لگا۔ حتیٰ کہ دس دن میں پلکوں پر بال بھی اگ آئے۔ اگر سرمہ کا استعمال باقاعدہ رہا تو امید واثق ہے۔ یہ مرض جڑ سے اکھڑ جائیگی احباب بلا تامل سے خریدیں استعمال کریں اور فائدہ اٹھاویں۔ دستخط محمد ظہور الدین اکمل قادیان ایڈیٹر رسالہ تشحیذ الاذہان۔

۸۔ نقل چٹھی۔ میرے بھانجے عزیز غضنفر الٰہی خلف میاں احسان الٰہی صاحب نائب تحصیلدار مظفر گڑھ کو دیرینہ شکایت نقص بصیرت بباعث ککروں کی تھی۔ آنکھوں کی حالت ناگفتہ بہ تھی۔ یونانی و انگریزی اطباء کا جانفشانی سے متواتر دو سال معالجہ کرایا گیا۔ مگر ہر قسم کی ادویات نے غیر معمولی ناکامی کا ثبوت دیا۔ اب ناچار اپریشن کا مسئلہ زیر بحث تھا۔ کہ قدرتاً مرزا حاکم بیگ صاحب ساکن گوجرات کا شہرہ آفاق جلوہ نمود ہوا۔ جن کے بلا مبالغہ مسلسل ہفتہ بھر کے علاج نے مسیحائی اعجاز دکھایا اور ہر قسم کی تکلیف سے کلیتہً نجات ہو کر شفا ہوئی اور بچہ جو دن کو بالکل پڑھنے سے معذور تھا۔ اب رات کو لیمپ کی روشنی میں بلا تکلف پڑھتا رہتا ہے۔ بڑی تعریف جو علاج میں دیکھی گئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ بچے نے ایک دن بھی پڑھنا نہیں چھوڑا اور دوائی لگانے سے کوئی درد یا تکلیف بچے کو کبھی نہیں ہوئی۔ حقیقت میں تریاق چشم ایجاد کردہ مرزا حاکم بیگ صاحب اسم بامسمّیٰ ہے۔

مرزا صاحب مذکور کا نہایت تہ دل سے شکر گذار ہو کر یہ چند حروف بمعہ مبلغ پچیس ۲۵ روپیہ بطور نذرانہ پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ کی برکت سے خلائق عام مرزا صاحب سے مستفیض ہو کر ان کے ثنا خواں رہے۔ مورخہ ۸/۲۲ دستخط نظام الدین اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انجنیر گجرات (غیر احمدی)

پس جھوٹا اشتہار دیکر ہم پبلک کو دھوکہ نہیں دینا چاہتے۔ بلکہ جھوٹا اشتہار دینے کو لعنتی کام سمجھتے ہیں۔ ہاں اگر خدا نخواستہ کسی صاحب کو تریاق چشم مفید ثابت نہ ہو۔ تو ہم عہد شرعی و قانونی کرتے ہیں۔ کہ مریض کا حلفیہ تحریری بیان آنے پر باقیماندہ تریاق چشم کی قیمت واپس کرنے کو تیار ہیں۔ بشرطیکہ باقی ماندہ تریاق چشم ہمارے پاس پہنچ جاوے۔ قیمت تریاق چشم فی تولہ پانچ روپیہ صہ محصول وغیرہ (۶ر) بذمہ خریدار

المشتہر

خاکسار مرزا حاکم بیگ احمدی موجد تریاق چشم

گوجرات گڈھی شاہ دولہ صاحب پنجاب

نارتھ ویسٹرن ریلوے

اشتہار

تجارتی مال یعنی گڈس ٹریفک کے محصولات میں تبدیلیاں

یکم اپریل ۱۹۲۳ء سے نارتھ ویسٹرن ریلوے پر تجارتی مال یعنی گڈس ٹریفک کے محصولات میں حسب ذیل ترمیم کی جائیگی۔ (الف) تمام قسم کا مال بجائے ۶ درجوں میں شمار کئے جانے کے جیسا کہ اب ہورہا ہے۔ آیندہ دس درجوں میں منقسم کیا جائیگا۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے پر بھی درجہ بندی کو وہی ترتیب دیجائے گی۔ جو انڈین ریلویز جنرل کلاسی فکیشن آف گڈس (نمبر ۱۰) میں ظاہر کی گئی ہے۔ جن کی نقول برائے فروخت فروری ۱۹۲۳ء میں دفتر صاحب سکرٹری انڈین ریلوے کانفرنس ایسوسی ایشن الہ آباد سے دستیاب ہونگی +

(ب) بنیادی اصول درجہ کے محصولات کے حسب ذیل ہونگے :-

درجہ	فی من فی میل	درجہ	فی من فی میل	ہفتم	۹۶ر پائی
اول	۳۸ر پائی	چہارم	۶۲ر پائی	ہشتم	۱٫۰۴ "
دوم	۴۲ر "	پنجم	۷۷ر "	نہم	۱٫۲۵ "
سوم	۵۸ر "	ششم	۸۳ر "	دہم	۱٫۸۷ "

(ج) مفصلہ ذیل شیڈول ریٹ یعنی ذیل کی فہرست محصولات جو موجودہ شرح کو منسوخ کر کے آیندہ عمل میں آئیگی۔ حسب ذیل ہے :-

نمبر فہرست	اصول فہرست	اشیاء جن پر شیڈول کے مطابق عملدرآمد ہوگا
الف	پائیاں فی من فی میل ۱۰۰ میل کے لئے ۲۰ر معہ زائد فاصلوں کے لئے ۱۷ر جو ۱۰۰ میل سے اوپر ہوں اور ۳۰۰ میل تک کے لئے معہ زائد فاصلوں کے لئے جو ۳۰۰ میل سے اوپر ہوں اور ۵۰۰ میل تک کے لئے ۱۴ر معہ زائد فاصلوں کے لئے جو ۵۰۰ میل سے اوپر ہوں ۱۰ر معہ ٹرمینل محصول دو پائی فی من کے مقامی بکنگ کے لئے اور ایک پائی فی من پوری لائن کے لئے اور دو پائی	ایشیز یعنے راکھ - سی سی او آر - ایل
		بیلٹ یعنے روڑے سی سی - او آر - ایل
		ہڈیاں - ہڈی کا برادہ۔ سی سی - او آر - ایل
		ہڈی کا بلین - اینٹیں - سی سی - او آر - ایل
		چکیاں - پتھر - سی سی - او آر - ایل
		کوئلہ - ڈبلیو/ ۳۰۰ بڑی لائن - ڈبلیو/ ۱۶۰ چھوٹی لائن - او آر - ایل
		کردم اور چونہ (قلعی)۔ سی سی - او آر - ایل
		چونہ سیپیاں - چکنی مٹی - سی سی - او آر - ایل
		کھالیں - این او سی - سی سی - او آر - ایل
		نارسکلے یعنے پکی مٹی - سی سی - او آر - ایل
		لائم (چونہ) - سی سی - او آر - ایل
		چونہ پھونکنے کا کنکر - سی سی - او آر - ایل

نمبر فہرست	اصول فہرست	اشیاء جن پر شیڈول کے مطابق عملدرآمد ہوگا
الف	فی من ٹرانسپشمنٹ یعنی اتار چڑھاؤ کے محصول کے لئے جہاں لائن ختم ہوتی ہو +	تمام قسم کے کھاد جنہیں وہ کھاد بھی شامل ہیں۔ جو کیمسٹری کے مطابق بنائے جاتے ہیں۔ ڈبلیو/ ۲۰۰ بی جی - ڈبلیو/ ۱۶۰ - این جی } این سی او آر
		چوبی کڑیاں جو کھلی ہوئی گاڑیوں میں لادی جائیں - ڈبلیو/ ۳۰۰ } او آر ایل
		رولر سٹون - سی سی - او آر - ایل
		ریت سی سی - او آر - ایل
		دہات کا میل سی سی - او آر - ایل
		سلیٹ کے کھپڑے یا پیٹیاں } سی سی - او آر - ایل
		سوپ سٹون (کٹیا ٹائٹ) سی سی - او آر - ایل
		سرخی (اینٹیں شکستہ) سی سی - او آر - ایل
		پتھر این او سی - سی سی - او آر - ایل
		عام کھپڑیلیں سی سی - او آر - ایل
		لکڑی گڑہی ہوئی } کھلے جو چھکڑوں میں
		" غیر گڑہی ہوئی } ڈبلیو/ ۳۰۰ - او آر - ایل
		بینگل سٹون (کلینچ یا خاش) سی سی - او آر - ایل
ب	پائیاں فی من فی میل پہلے ۵۰ میل کے لئے ۲۵ر معہ زائد فاصلوں کیلئے جو ۵۰ میل سے اوپر ہوں اور ۴۰۰ میل تک کے لئے ۲۰ر معہ زائد فاصلوں کے لئے جو ۴۰۰ میل سے اوپر ہوں ۱۴ر معہ ٹرمینل محصول ۲ پائی فی من کے مقامی بکنگ کے لئے اور ایک پائی فی من پوری لائن کے لئے اور سو پائی فی من ٹرانسپشمنٹ یعنی اتار چڑھاؤ کے محصول کیلئے جہاں لائن ختم ہوتی ہو +	سیمنٹ سی سی - او آر - ایل
		کھریا مٹی - جلیم (کھریا مٹی) سی سی - او آر - ایل
		کچا لوہا - آئرن پگ - سی سی - او آر - ایل
		سنگ مرمر (روڑے یا ٹکڑے) سی سی - او آر - ایل
		سنگ مرمر ناتراشیدہ جس میں کھردرے ڈھیلے یا پٹیاں بھی شامل ہیں } سی سی - او آر - ایل
		عام کچی دہاتیں - این او سی - سی سی - او آر - ایل
		پلستر سی سی - او آر - ایل
ج	پائیاں فی من فی میل پہلے ۱۰۰ میل کیلئے ۳۳ر معہ زائد فاصلے کیلئے جو ۱۰۰ میل سے اوپر ہوں اور ۳۰۰ میل کیلئے ۲۵ر معہ زائد فاصلوں کیلئے جو ۳۰۰ میل سے اوپر ہوں اور ۶۰۰ میل کیلئے ۱۸ر	جوکر ڈبلیو/ ۳۰۰ او آر - ایل
		میدہ سی/ ۳۰۰ - بی جی، سی/ ۲۰۰ - این جی } او آر
		غلہ اور دالیں سوائے کراچی سے یا کالا باغ بنوں شاخ یا لکی مروت ٹانک کھر کی شاخ پر

نمبر فہرست	اصول فہرست	اشیاء جنپر شیڈول کے مطابق عملدرآمد ہوگا
	بمعہ زائد فاصلوں کیلئے جو ۳۰۰ میل سے اوپر ہوں اور ۵۰۰ میل تک کے لئے } ۱۷ ار	غلہ دالوں اور عام تخموں کی بھوسی۔ ۳۰۰/ ڈبلیو } او آر ایل
	معہ زائد فاصلوں کیلئے جو ۵۰۰ میل سے اوپر ہوں } ۱۲ ار	کھل (oil Cakes) ۳۰۰/ ڈبلیو بی جی ۲۰۰/ ڈبلیو این جی۔ او آر ایل (Ray)
	جمع لوکل بکنگ میں ۲ پائی فی من ٹرمینل محصول اور تھرو بکنگ میں ۳ پائی فی من	چیلیھڑے۔ این اوسی ۳۰۰/ ڈبلیو۔ بی جی ۱۰۰/ ڈبلیو این جی۔ او آر ایل نمک این اوسی (۱) ۴۵۰/ سی کھیوڑا ماڑی انڈس اور درچھا سانڈ نمک سے (S.G) (۲) بھاری مقدار میں۔ ۴۵۰/ ڈبلیو۔ او آر ایل از کھیوڑا اور (خ خ خ) از کراچی۔ سی سی۔ بیج عام سوائے از کراچی اور کالاباغ بنوں اور لکی مروت، ٹانک کہرگی سیکشنوں پر۔
د	پائیاں فی من فی میل پہلے ۱۰۰ میل کے لئے ۰۔۳۸ بمعہ زائد فاصلوں کے لئے جو ۱۰۰ میل سے اوپر ہوں اور ۳۰۰ میل تک کے لئے } ۰۔۳۳ بمعہ زائد فاصلوں کے لئے جو ۳۰۰ میل سے اوپر ہوں اور ۶۰۰ میل تک کے لئے } ۰۔۲۵ بمعہ زائد فاصلوں کے لئے جو ۶۰۰ میل سے اوپر ہوں } ۰۔۱۶ بمعہ ٹرمینل محصول ۲ پائی فی مقامی بکنگ کے لئے اور ۳ پائی فی من تھرو بکنگ کے لئے	ٹار ۴۰۰/ ڈبلیو او آر ایل۔ ۲۰۰ ڈی ڈی آر جوکھار یا سجی کھار Soda ۳۰۰/ ڈبلیو۔ بی جی۔ ۱۶۰/ ڈبلیو این جی } او آر ایل بانس ۳۰۰/ ڈبلیو۔ بی جی ۱۶۰ ڈبلیو۔ این جی } او آر ایل سوڈا بائیکارب۔ ۳۰۰/ ڈبلیو۔ بی جی ۱۶۰/ ڈبلیو این جی } او آر ایل کاسٹک سوڈا۔ ۳۰۰/ ڈبلیو۔ بی جی ۱۶۰/ ڈبلیو این جی } او آر ایل قلمی دار سوڈا (Crystals Soda) ۳۰۰/ ڈبلیو۔ بی جی۔ ۱۶۰/ ڈبلیو این جی } او آر ایل گڑ (gaggee) ۲۷۰/ ڈبلیو بی جی۔ ۱۶۰/ ڈبلیو این جی } او آر ایل
ہ	پائیاں فی من فی میل بمعہ ٹرمینل محصول ۲ پائی فی من مقامی بکنگ کے لئے اور ۳ پائی فی من (Through Booking) تھرو بکنگ کے لئے	پوٹاشیں۔ ۳۰۰/ بی جی ۳۱۰/ C این جی } او آر ایل رال (دھونا اور رال) ۳۰۰/ C بی جی جلو یکر دھوپ (Rosin) ۳۰۰/ C بی جی جلونے ۳۰۰/ D۔ ڈی۔ آر
و	فی چوپہیہ چھکڑا فی میل (الف) چوڑی پٹڑی کی لائن پر پائی پہلے ایک سو میل کے لئے } ۲-۶	جلانے کے لائق لکڑی (۱) کھلے چوپہیہ چھکڑوں میں

نمبر فہرست	اصول فہرست	اشیاء جنپر شیڈول کے مطابق عملدرآمد ہوگا	
	زائد از ۱۰۰ میل سے ۲۰۰ میل تک کے لئے } پائی آنہ روپیہ ۹-۲-۰	(۲) نارتھ ویسٹرن ریلوے کے چوپہیہ گاڑیوں میں جنہیں ۱۳۰۰ مکعب فٹ یا اس سے کم گنجائش ہو	او آر ایل
	زائد از ۲۰۰ میل کے لئے ۰-۲-۰	(۳) فارن (Foreign) ریلوے کے بند چوپہیہ گاڑیوں میں (جنہیں وہ گاڑیاں بھی شامل ہیں جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کو عاریتاً دی گئی ہیں) جنہیں وزن لیجانے کی گنجائش ۱۶ ٹن یا کم ہو	۲۵۰
	ہر ایک چوپہیہ گاڑی کے لئے کم از کم کرایہ ۱۵ روپیہ ہوگا	خشک گھاس (بنڈلوں میں یا کھلا) سرکنڈے اور تنکے وغیرہ (۱) نارتھ ویسٹرن ریلوے میں بند چوپہیہ گاڑیوں میں جنہیں ۱۳۰۰ مکعب فٹ یا اس سے کم کی گنجائش ہو۔	او آر ایل
		(۲) فارن ریلوے کی بند چوپہیہ گاڑیوں میں (جنہیں وہ گاڑیاں بھی شامل ہیں جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کو عاریتاً دی گئی ہیں) جن کی لیجانے کی طاقت ۱۶ ٹن یا اس سے کم ہو ؛	۱۳۵
		چمڑے کے کمانے میں کار آمد اخیار این او سی چھلکے۔ پتے، سپاریاں یا میوہ جات جو چمڑہ کو کمانے میں کام آتے ہیں	او آر ایل ۲۵۰
	فی چوپہیہ گاڑی فی میل (ب) چھوٹی پٹڑی کی لائن پر (لوکل بکنگ) کالاباغ۔ بنوں۔ لکی مروت ٹانک، کہرگی۔ سیکشن۔ کوہاٹ۔ ٹل سیکشن } پائی آنہ ۰-۱-۲ جیکب آباد و کاشمور سیکشن پائی آنہ ۰-۱-۹ فی بوگی ویگن فی میل کالاباغ۔ بنوں۔ لکی مروت۔ ٹانک۔ کہرگی سیکشن } ۰-۳-۶	ہیزم سوختنی یا جلانے کی لکڑی۔ خشک گھاس (بنڈلوں میں یا کھلا) سرکنڈے اور تنکے وغیرہ	او آر ایل او آر ایل او آر ایل

اصول فہرست

کم از کم کرایہ

فی چوپہیہ گاڑی

کالاباغ - بنوں - لکی مروت - ٹانک - کھرگی سیکشن، کوہاٹ تھل سیکشن، جیکب آباد کاشمور سیکشن — فی بوگی ویگن — پائی - آنہ - روپیہ ۔۰۔۰۔۳

کالاباغ - بنوں - لکی مروت - ٹانک کھرگی سیکشن — پائی - آنہ - روپیہ ۔۰۔۰۔۱۰

ج - چھوٹی پٹڑی سے بڑی پٹڑی پر اور اس کے راستے فی میل

	پائی	آنہ	روپیہ
پہلے ایک سو میل کیلئے	۶	۳	۔
زائد از ۱۰۰ میل سے ۳۰۰ میل تک	۹	۲	۰
زائد از ۳۰۰ میل	۲	۱	۰

مندرجہ بالا شرحات کا حسب ذیل طریق پر اطلاق ہوگا

کم از کم کرایہ

۱۔ کالاباغ - بنوں - لکی مروت ٹانک کھرگی - کوہاٹ تھل سیکشنوں کے سٹیشنوں سے بک کئے جانے کی صورت میں فی تین چوپہیہ گاڑیاں

۲۔ جیکب آباد کاشمور سیکشن کے سٹیشنوں سے بک کرانے کیلئے فی دو چوپہیہ گاڑیوں کے لئے۔

۳۔ کالاباغ - بنوں لکی مروت اور ٹانک کھرگی سیکشن کے سٹیشنوں سے بک کرانے کیلئے فی بوگی ویگن

ح - فی چوپہیہ گاڑی فی میل

	پائی	آنہ	روپیہ
پہلے ایک سو میل کیلئے	۳	۴	۰
زائد از ۱۰۰ میل سے ۳۰۰ میل تک کیلئے	۳	۳	۰
زائد از ۳۰۰ میل کے لئے	۶	۲	۰

کم از کم کرایہ ۱۰ روپیہ فی چوپہیہ گاڑی

اشیاء جنہیں شیڈول کے مطابق عملدر آمد ہوگا

ہیزم سوختنی (جلانیکی لکڑی) او آر - ایل

خشک گھاس (دباہوا یا نہ دباہوا) او آر - آئیل

سرکنڈے اور تنکے او آر - ایل

جلانے کی لکڑی

۱۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کی ایسی بند گاڑیوں میں جن کے مال لیجانے کی حیثیت ۱۳۰۰ مکعب فٹ سے ۱۵۵۰ مکعب فٹ ہو۔

۲۔ دوسری (فارن) ریلوے کی بند گاڑیوں میں (جنمیں وہ گاڑیاں بھی شامل ہیں جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کو عاریتاً دی ہوئی ہیں۔) جن کی مال لیجانے کی حیثیت ۱۶ اور ۲۰ ٹن کے درمیان ہو۔

اصول فہرست

فی چوپہیہ گاڑی فی میل

	پائی	آنہ	روپیہ
پہلے ۱۰۰ میل تک کے لئے	۰	۵	۰
جمع زاید فاصلوں کیلئے جو ۱۰۰ میل سے اوپر ہوں اور ۲۰۰ میل تک کیلئے	۰	۴	۰
جمع زاید فاصلوں کیلئے جو ۲۰۰ میل سے اوپر ہوں	۰	۳	۰

ایک چوپہیہ گاڑی کا کم از کم کرایہ ۱۰ روپیہ

اشیاء جنہیں شیڈول کے مطابق عملدر آمد ہوگا

گھاس خشک (دباہوا یا نہ دباہوا)

سرکنڈے اور تنکے (پھوس)

۱۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کی بند گاڑیوں میں جن کی لے جانے کی حیثیت ۱۳۰۰ زاید سے لیکر ۱۵۵۰ مکعب فٹ تک ہو۔

۲۔ دوسری فارن ریلوں کی بند گاڑیوں میں (جن میں وہ گاڑیاں بھی شامل ہیں۔ جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کو عاریتاً دی ہوئی ہیں۔) جن کے لیجانے کی حیثیت ۱۶ ٹن سے ۲۰ ٹن تک ہو۔

جلانے کی لکڑی

۱۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کی ان بند چوپہیہ گاڑیوں میں جن میں ۱۵۵۰ مکعب فٹ تک لے جانے کی قابلیت ہو۔

۲۔ دوسری (فارن) ریلوں کی بند گاڑیوں میں جن میں وہ گاڑیاں بھی شامل ہیں۔ جو کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کو عاریتاً دی ہوئی ہیں) جن کی لیجانے کی قابلیت ۲۰ ٹن سے زیادہ ہو

گھاس خشک (دباہوا ہو یا نہ دباہوا) سرکنڈے اور تنکے یعنی پھوس وغیرہ

۱۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کی گاڑیوں میں جن میں ۱۵۵۰ مکعب فٹ سے زیادہ کے جانے کی قابلیت ہو۔

۲۔ دوسری (فارن) ریلوں کی بند چوپہیہ گاڑیوں میں (جن میں وہ گاڑیاں بھی شامل ہیں جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کو عاریتاً دی گئی ہیں۔) جن میں ۲۰ ٹن سے زیادہ لے جانے کی قابلیت ہو۔

خ

اصول فہرست

چوڑی پٹری کی لائن پر
فی چوپہیہ گاڑی فی میل
پائی ۔ آنہ ۔ روپیہ
پہلے ۱۰۰ میل کیلئے ۳ ۔ ٦ ۔ ۰
جمع زائد فاصلوں کیلئے جو ۱۰۰ میل سے اوپر ہوں اور ۳۰۰ میل تک کے لئے ٦ ۔ ۵ ۔ ۰
جمع زائد ۳۰۰ میل کے لئے ٦ ۔ ۳ ۔ ۰
ہر ایک چوپہیہ گاڑی کا کرایہ کم از کم ۱۰ روپیہ ہوگا۔

اشیاء جو بہ شیڈول کے مطابق عملدرآمد ہوگا

سامان دورہ
سرکس کٹ
بند شدہ فرنیچر (سامان کرسی میز وغیرہ)
کھلا ہوا اسباب
خانگی اسباب
پیمائش کے آلات و سامان خیمہ جات
اور سامان متعلقہ
سامان تھیٹر۔ شہتیریاں گٹھڑی ہوئی
اور بغیر گٹھڑی ہوئی۔

او۔ آر۔ ایس

۱۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کی ایسی چوپہیہ گاڑیوں میں جن میں ۱۳۰۰ مکعب فٹ یا اس سے کم کے لیجانے کی قابلیت ہو۔
۲۔ دوسری (خارن) ریلوے کی ایسی بند گاڑیوں میں جن میں وہ بھی شامل ہیں جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کو عاریتاً دی گئیں۔ اور جن کے لے جانے کی قابلیت ۱٦ ٹن یا اس سے کم ہو۔

ب۔ تنگ پٹری کی لائن پر لوکل بکنگ

فی چوپہیہ گاڑی فی میل
پائی آنہ روپیہ
کوہاٹ تھل سیکشن ۳ ۔ ۱ ۔ ۰
کالا باغ ۔ لکی مروت ٹانک ۔ کھرگی سیکشن ۱ ۔ ۲ ۔ ۰
جیکب آباد ۔ کاشمور سیکشن ۱ ۔ ۲ ۔ ۰
فی بوگی ویگن
کالا باغ ۔ بنوں ۔ لکی مروت ٹانک ۔ کھرگی سیکشن ۳ ۔ ٦ ۔ ۰
کم از کم کرایہ
فی چوپہیہ گاڑی
کوہاٹ تھل سیکشن ۔ کالا باغ بنوں اور لکی مروت ۔ ٹانک کھرگی سیکشن ۔ جیکب آباد کاشمور سیکشن ۔ پائی آنہ روپیہ ۰ ۔ ۰ ۔ ۱۰
فی بوگی ویگن
کالا باغ بنوں اور لکی مروت ٹانک ۔ کھرگی سیکشن ۱۰ روپیہ

سامان دورہ
سرکس کٹ
بند شدہ فرنیچر
کھلا ہوا فرنیچر
خانگی اسباب
پیمائش کے آلات و سامان متعلقہ خیمہ جات و سامان متعلقہ تھیٹر۔
چوب عمارتی صاف شدہ
چوب عمارتی غیر صاف شدہ

او۔ آر۔ ایس

اصول فہرست

ج چھوٹی پٹری سے بڑی پٹری کو اور اس کے راستے سے
فی میل
پائی آنہ روپیہ
پہلے ۱۰۰ میل تک کیلئے ۳ ۔ ٦ ۔ ۰
زائد فاصلوں کیلئے جو ۱۰۰ میل سے اوپر ہوں اور ۳۰۰ میل تک کیلئے ٦ ۔ ۵ ۔ ۰
زائد از ۳۰۰ میل کیلئے ٦ ۔ ۳ ۔ ۰
مذکورہ بالا شرح پر حسب ذیل طریقہ سے عملدرآمد کیا جائیگا۔
۱۔ کالا باغ ۔ بنوں ۔ لکی مروت ۔ ٹانک کھرگی اور جیکب آباد کاشمور سیکشن کے سٹیشنوں سے لوکل بکنگ کے لئے تین چوپہیہ گاڑیوں کا کرایہ دس روپیہ ہوگا۔
۲۔ کوہاٹ ۔ تھل سیکشن کے سٹیشنوں سے بک کرنے کیلئے دو چوپہیہ گاڑیوں کا کرایہ دس (۱۰) روپیہ ہوگا۔
۳۔ کالا باغ ۔ بنوں اور لکی مروت ٹانک کھرگی سیکشن کے سٹیشنوں سے بک کرانے کیلئے ایک بوگی ویگن کا کرایہ دس روپیہ ہوگا۔

اشیاء جو بہ شیڈول کے مطابق عملدرآمد ہوگا

سامان دورہ
سرکس کٹ
بند شدہ فرنیچر
کھلا فرنیچر
سامان خانگی
آلات پیمائش و سامان متعلقہ خیمہ جات و سامان متعلقہ تھیٹر
چوب عمارتی صاف شدہ
چوب عمارتی غیر صاف شدہ

او۔ آر۔ ایس

ک

فی چوپہیہ گاڑی فی میل
پائی آنہ روپیہ
پہلے ۳۰۰ میل کیلئے ۰ ۔ ۷ ۔ ۰
جمع زائد فاصلوں کیلئے جو ۳۰۰ میل سے اوپر ہوں اور ۷۰۰ میل تک کے لئے ۰ ۔ ٦ ۔ ۰
زائد از ۷۰۰ میل کیلئے ۰ ۔ ۴ ۔ ۰
فی چوپہیہ گاڑی کے لئے کم از کم دس روپیہ کرایہ ہوگا۔

چوب عمارتی صاف شدہ
چوب عمارتی غیر صاف شدہ

۱۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کی ان بند گاڑیوں میں جن کے لیجانے کی قابلیت ۱۳۰۰ سے زائد ۱۵۰۰ مکعب فٹ تک ہو۔
۲۔ دوسری (خارن) ریلوے کی ایسی بند گاڑیوں میں جن کی ۱٦ سے ۲۰ ٹن تک لیجانے کی قابلیت ہو۔ انہیں وہ گاڑیاں بھی شامل ہیں جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کو عاریتاً دی گئی ہیں۔

او۔ آر۔ ایس

ل | **اصول فہرست** | **اشیا جو بموجب شیڈول کے مطابق عملدرآمد ہوگا**

فی گاڑی فی میل
پائی۔ آنہ۔ روپیہ

پہلے ۱۰۰ میل کے لئے ۹ ۔ ۸ ۔ ۔ ۔

جمیع زاید فاصلوں کیلئے جو ۱۰۰ میل سے اوپر ہوں اور ۲۰۰ میل تک کیلئے } ۰ ۔ ۷ ۔ ۔

جمیع زاید از ۲۰۰ میل کے لئے } ۹ ۔ ۴ ۔ ۔

ایک چوپہیہ گاڑی کا کم از کم کرایہ ؏ روپیہ ہوگا۔

چوب عمارتی صاف شدہ
" غیر صاف شدہ

۱۔ نارتھ ویسٹرن کی بند چوپہیہ گاڑیوں میں جن کی ۱۵۰۰ مکعب فٹ سے زیادہ لیجانیکی قابلیت ہو۔
۲۔ دوسری (فارن) ریلوں کی ایسی بند چوپہیہ گاڑیوں میں جو ۲۰ ٹن سے زیادہ مال لے جاسکتی ہوں اور جن میں سے گاڑیاں بلی انقاطل ہوں۔ جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کو علیحدہ دی گئی ہوں۔

} او۔ آر۔ ڈبلیو۔ ۲۰۰ ۔ پی۔ ایل

(۱) حروف جو بطور اختصار اوپر درج کئے گئے ہیں۔ ان کے حسب ذیل معنے ہیں۔

سی کیپی ۔ محصولات گاڑی کی جو استعمال کی جائے مال لے جانے کی قابلیت کے مطابق لگائے جائیں گے۔

او۔ آر ۔ مالک کی ذمہ داری پر

آر۔ آر ۔ ریلوے کی ذمہ داری پر

ایل ۔ مال کے اتار چڑہاؤ کا کام مالکوں کو کرنا پڑیگا۔

ڈبلیو ۔ یہ حرف اپنے بعد والے اعداد کے مطابق فی چار پہیہ والی گاڑیوں کے معنوں کے حساب سے کم از کم وزن کو ظاہر کرتا ہے۔ جس پر محصول عاید آتا ہے۔

سی ۔ یہ حرف اپنے بعد والے اعداد کے مطابق مکعب فٹ یعنی بھیجے جانے والے مال کے کم از کم وزن کو ظاہر کرتا ہے۔ جس پر محصول عاید آتا ہے۔

ڈبلیو۔ آر ۔ یہ حرف اپنے بعد والے اعداد کے مطابق فی چار پہیہ والی گاڑیوں کے معنوں کے حساب سے کم از کم وزن کو ظاہر کرتا ہے جس پر محصول عاید آتا ہے۔

این۔ او۔ سی ۔ ان حروف کا مطلب یہ ہے۔ کہ جس شے کی کسی اور طرح درجہ بندی نہ کی گئی ہو۔

۲۔ حسب ذیل کتب کے ترمیم شدہ ایڈیشنوں پر یکم اپریل ۱۹۲۲ء سے عملدرآمد کیا جائیگا جو چھپ رہی ہیں۔ اور یہ کتب فروخت کے لئے شروع مارچ میں ملیں گی۔ قیمتیں جو نیچے درج ہیں وہ معہ محصول ڈاک ہیں۔

۱۔ گڈس سیرف پمفلٹ (نمبر ۳)

	روپیہ	آنہ	پائی
۲۔ ٹیبل آف گڈس ریٹس جس میں ۱۰ سے ۱۴۰۰ میل تک کا حساب درج ہے۔	۱ ۔ ۰	۴ ۔ ۸	۔ ۔
۳۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے گڈس جنکشن ریٹ لسٹس	۱	۴	۔ ۔

جن لوگوں کو ان کتب کی ضرورت ہو۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ مہربانی فرما کر اپنی فرد (یعنی یہ کہ کتنی کتب درکار ہیں) کی بابت جہاں تک جلد ممکن ہو ہمارے پاس خط بھیجدیں اور اسکی قیمت بذریعہ منی آرڈر روانہ کریں۔

ترمیم شدہ گڈس سیرف کے حسب ذیل کتاب کے پروف کی ایڈوانس کاپیاں ہمارے پاس درخواست کرنے پر حاصل ہوسکتی ہیں۔ ان کی قیمت معہ محصول ڈاک ۸ہ ہے۔

باب ۲ ۔ جس میں ترمیم شدہ فہرست محصولات کا اصول ظاہر کیا گیا ہے۔

باب ۳ ۔ جس میں نارتھ ویسٹرن ریلوے پر مال کی ترمیم شدہ درجہ بندی اور فہرست محصولات جو عاید آتی ہے۔ درج کئے گئے ہیں۔

باب ۱۶ ۔ جو محصولات نارتھ ویسٹرن ریلوے پر مقامی طور سے عاید ہوتے ہیں۔ ان کو ایک سے دوسرے سٹیشن کے لئے دکھاتا ہے۔

یہ امر یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ان ایڈوانس پروف کاپیوں میں جو تفاصیل درج ہیں۔ ان میں سیرف یعنی محصول نامہ کی آخری چھپائی کے وقت تبدیلی ہوسکتی ہے۔ اور اس لئے جو حالات ان میں درج ہیں۔ ان کی بابت یہ خیال کیا جائے۔ کہ ان سے محصولات میں تبدیلیوں کی وہ نوعیت ظاہر ہوتی ہے۔ جس کے یکم اپریل ۱۹۲۲ء سے رواج دینے کی تجویز کی گئی ہے +

دستخط

اے۔ ٹی۔ سٹوول صاحب بہادر

ٹریفک منیجر

(از دفتر صاحب منیجر۔ لاہور مورخہ ۱۲ جنوری ۱۹۲۲ء)

نوٹ

اس نوٹس میں جو حروف "ڈی۔ آر" "بی۔ جی" اور "این۔ جی" آئے ہیں ان کا بالترتیب مطلب یہ ہے۔

۱۔ ڈفرینشل ریٹ یعنی محصولات کا فرق
۲۔ بڑی لائن
۳۔ چھوٹی لائن

ہندوستان کی خبریں

آرٹ کالج پر عورتوں کا پہرا

مدراس۔ مہاراجہ مندری آرٹ کالج کے پرنسپل نے غیر حاضر ہونے والے طلبا سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ اس لئے خواتین کالج پر پہرہ دے رہی ہیں اور ایک سو اسی طلبا نے ہڑتال کر دی ہے۔

مالابار سے فوجیں واپس آرہی ہیں

دہلی۔ ۲۱ جنوری۔ فوجی اطلاعات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مالابار کی حالت میں طمانیت بخش ترقی ہو رہی ہے۔ اکثر دستے علاقہ فسادات سے واپس آ گئے ہیں اور یہ امید کی جاتی ہے۔ کہ دو فوجیں ۲۵ تک واپس ہو جائیں گی۔ اور آئندہ نصف ماہ تک محض اس قدر فوج باقی رہجائیگی۔ جو زمانہ امن کے لئے ضروری ہے۔

پنڈت موتی لال نہرو کسی سے ملاقات نہ کرینگے

لکھنؤ۔ ۲۰ جنوری۔ پنڈت برج لال نہرو اپنے چچا پنڈت موتی لال نہرو سے جیل میں ملاقات کرنے کے لئے گئے۔ لیکن حکام جیل نے اندر جانے سے روکدیا۔ پنڈت موتی لال نہرو نے اس خلاف معمول واقعہ سے متاثر ہو کر مہتمم جیل کو لکھدیا ہے کہ آئندہ وہ کسی سے ملاقات نہ کریں گے۔

ریلوے مسافروں کی شکایات رفع ہو جائینگی

پٹنہ۔ ۲۱ جنوری مجلس وضع آئین و قوانین صوبہ بہار و اڑیسہ نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس کے لئے مورخہ ۱۰ اور ۱۲ فروری کے درمیان بی این ڈبلیو ریلوے کی کارروائی کی تحقیقات کے لئے ایک انجمن منعقد ہو گی جس میں مسافروں کی شکایات دور کرنے پر غور کیا جائیگا۔

ادائیگی ٹیکس سے روکنے پر گرفتاریاں

مدراس میں ٹیکسوں کے ادا نہ کرنے کی تبلیغ کرنے پر بہت سی گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔

مہنت نرائن داس کے مقدمہ کی اپیل

ننکانہ صاحب کے مہنت نرائن داس کے مقدمہ کی اپیل کی سماعت ہائی کورٹ میں ہو رہی ہے۔ سید حسن امام مہنت کیطرف سے بحث کر رہے ہیں۔

غیر ممالک کی خبریں

انور پاشا کی گرفتاری

قسطنطنیہ۔ ۱۸ جنوری انگورہ گورنمنٹ کی درخواست پر سوویٹ حکام نے انور پاشا کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان کو انگورہ لے جایا جائے گا۔ اور وہاں بغاوت کا مقدمہ چلایا جائے گا۔

انگلینڈ میں انفلوانزا

لنڈن۔ ۱۸ جنوری۔ بجائے اس کے کہ وبا کم ہوتی انفلوانزا ۱۹۱۸ء کی وبا کی مانند پھیل رہا ہے۔ اور چند روز سے مختلف رقبوں میں پھوٹ نکلا ہے۔ اس کے ساتھ نیورجیا اور وجع مفاصل کی علامتیں شامل ہوتی ہیں۔ اور بعض حالتوں میں چھالے اور پھنسیاں بھی نمودار ہوتی ہیں۔ پورٹ لینڈ کی آبدوز کشتیاں بحر اٹلانٹک کے بیڑے کے ساتھ سالانہ مشق کے لئے اس وجہ سے نہیں جا سکیں کہ اس کے ملاحوں میں انفلوانزا پھیل گیا ہے۔ ڈوور کی میونسپلٹی نے بچوں کو سنیما میں جانے سے روکدیا ہے۔ اور مدرسے بند کر دئے ہیں۔ نارتھمپٹن کے دس فیصدی استاد مبتلائے انفلوانزا ہیں۔

مشرقی افریقہ کے ہندوستانیوں کا معاملہ

لنڈن۔ ۱۸ جنوری مشرقی افریقہ میں ہندوستانیوں کے مطالبات کے متعلق جو بات چیت ہو رہی ہے۔ اس کو نہایت مخفی رکھا جاتا ہے۔ مشرقی افریقہ کے یورپینوں کی طرف سے لارڈ ڈیلامیر کے وفد سے ملاقات کرنے کے بعد مسٹر چرچل ایک ہندوستانی وفد سے ملاقات کریں گے۔ جس میں مسٹر جیون جی مسٹر پولک اور کرنل ویجوڈ بھی شامل ہونگے۔

ریڈیم کی کان

لنڈن۔ ۱۷ جنوری۔ برازیل میں ایک مشہور سیاح مسٹر الگزنڈر راکس نے ریڈیم کی کان دریافت کی ہے۔ جہاں سے ایک بھورے رنگ کی دہات ملی ہے۔ جس میں سات فیصدی یورینیم آکسائڈ ہے۔ جس میں سے ریڈیم نکالا جاتا ہے۔ اس دریافت سے امید ہے کہ دنیا میں ریڈیم کا ذخیرہ بڑھ جائیگا۔ تمام دنیا میں ریڈیم کی مقدار چند اونس سے زیادہ نہیں ہے۔

سال گذشتہ میں چاندی کس قدر برآمد ہوئی

لنڈن۔ ۱۸ جنوری۔ میسرز مانٹیگو نے سالانہ رپورٹ شائع کی ہے۔ کہ ہندوستان میں متوقع خوشحالی کی وجہ سے چاندی کی مانگ اگرچہ زیادہ ہو گی۔ لیکن روپیہ مضروب کرنے کیلئے درکار نہ ہو گی۔ کیونکہ نوٹوں کا چلن روز افزوں ترقی پر ہے۔ ۱۹۲۱ء کے اختتام پر دنیا میں چاندی کا ذخیرہ حسب ذیل تھا۔

لنڈن ۴۰ لاکھ اونس۔ منگھائی ۴ کروڑ اونس ہندوستان ۴۰ لاکھ اونس اور تقریباً ایک کروڑ اونس جہازوں میں ادھر ادھر جا رہی ہے۔ ۱۹۲۱ء میں دنیا میں چاندی کی برآمد ۱۶ ½ کروڑ اونس ہے۔ ۱۹۲۰ء میں ۱۷ کروڑ اونس تھی۔

پاپائے روم فوت ہو گئے

پاپائے روم کا انتقال ہو گیا۔ ہوریہ (لنڈن ۲۲ جنوری) کی خبر مصدقہ ہے۔

آئرلینڈ کی عارضی حکومت

لنڈن۔ ۱۹ جنوری۔ آئرلینڈ کی عارضی حکومت نے کام شروع کر دیا ہے۔ اور ایک اعلان شائع کیا ہے۔ جس میں حکومت نے اپنے مقاصد کی توضیح کی ہے۔

جزائر فلپائن میں آتشزدگی

منیلا۔ ۲۰ جنوری۔ جبسے امریکہ نے جزائر پر قبضہ کیا ہے۔ سب سے بڑی آتشزدگی وقوع میں آئی ہے۔ جس سے سینکڑوں گھر تباہ ہو گئے۔ اس وقت ۱۲ ہزار لوگ خانماں برباد ہو گئے ہیں۔

---

۱۹ جنوری کا الفضل کیوں لیٹ ہوا

۱۹ جنوری کا الفضل دفتر سے وقت مقررہ پر ۱۲ بجے ڈاکخانہ پہنچا دیا گیا تھا۔ مگر ڈاکخانہ والوں نے اس روز روانہ نہ کیا۔ اس لئے خریداروں کو دیر سے پہنچا۔ ہمارا قصور نہیں۔ منیجر الفضل

[illegible] باہتمام ... ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپکر مالکان کیلئے شائع ہوا